قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی۔

یونانی طب میں

مانع حمل ادویہ اور تدابیر

(ایک جائزہ)

از

حکیم اُمّ الفضل

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

وزارت ترقی انسانی وسائل

حکومت ہند

ویسٹ بلاک۔I، آر۔ کے۔ پورم، نئی دہلی۔110066

Unani Tib Mien Maney Hamal Adviya Aur Tadabeer

By

Hakeem Ummul Fazal

سنہ اشاعت :

پہلا اڈیشن : 1987

تیسرا اڈیشن : 2002 تعداد 1100

قیمت : =/35

سلسلۂ مطبوعات : 550

ناشر : ڈائرکٹر، قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، ویسٹ بلاک-1، آر۔ کے۔ پورم، نئی دہلی - 110066

طابع : جے۔ کے۔ آفسیٹ پرنٹرز، جامع مسجد، دہلی - 110006

پیش لفظ

پیارے بچوں! میں تمہیں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ علم حاصل کرنا وہ عمل ہے جس سے کائنات میں نیک وبد کی تمیز آجاتی ہے اس سے کردار بنتا ہے اور شعور بیدار ہوتا ہے، ذہن کو وسعت ملتی ہے اور سوچ میں نکھار آجاتا ہے، یہ سب ہونے کے بعد زندگی میں کامیابیوں اور کامرانیوں کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے اس لئے کسی بھی زبان کا ادب خواہ انگریزی ہندی یا اردو کا، ادب کا مطالعہ زندگی کو کامیابی سے ہمکنار کر دیتا ہے۔

ہمارا بچوں کا ادب اسی سلسلے کی ایک اہم کڑی ہے ہماری کتابوں کا مقصد تمہارے دل ودماغ کو روشن کرنا ہے اور ان چھوٹی چھوٹی کتابوں سے تم تک نئی نئی سائنسی ایجادات، دنیا کی بزرگ شخصیات اور نئے علوم کی روشنی پہنچانا ہے اس کے علاوہ کچھ اچھی اچھی کہانیاں تم تک پہنچانا ہے جن سے تم سبق حاصل کر سکو اور اپنے لئے نئی منزلیں متعین کر سکو یاد رکھو اردو زبان کو زندہ رکھنا ہے تو زیادہ سے زیادہ اردو کتابیں خود بھی پڑھو اور اپنے دوستوں کو بھی پڑھاؤ۔ تاکہ اردو زبان کو سنوارنے اور نکھارنے میں ہمارا ہاتھ بٹا سکو۔ اسی لئے قومی اردو کونسل نے یہ بیڑا اٹھایا ہے۔ اپنے پیارے بچوں کے ذخیرۂ علم میں اضافہ کرنے کے لئے نئی نئی و دیدہ زیب کتابیں شائع کرتا رہے جن کو پڑھ کر ہمارے پیارے بچوں کا مستقبل تابناک بنے۔

ڈاکٹر محمد حمید اللہ بھٹ

ڈائرکٹر

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

وزارت ترقی انسانی وسائل، حکومت ہند، نئی دہلی

فہرست مضامین

مقدّمہ

خاندانی منصوبہ بندی کا نظریہ کم وبیش تین ہزار سال پرانا ہے، تاریخی شواہد کے مطابق یہ نظریہ کسی نہ کسی صورت میں تہذیب کے ہر دور میں موجود رہا ہے اور تمدن کی ترقی کے ساتھ بتدریج اس میں بھی ترقی ہوتی رہی اور نئے نئے طریقے دریافت ہوتے رہے، خاندانی فلاح وبہبود یا خاندانی منصوبہ بندی دراصل ان ہدایتوں اور طریقوں پر عمل کرنے کا نام ہے جن کے ذریعہ صحیح الاعضاء، قوی، تندرست اور صحت مند اولاد منشائے کے مطابق حاصل ہو سکے۔

ضبط تولید کا حقیقی مقصد خلاف منشاء استقرار حمل پر قابو حاصل کرنا اور ایک مناسب مدّت تک اس پر روک لگائے رکھنا ہے لہٰذا اگر مناسب اور جائز حدود کے اندر رہتے ہوئے ماہرین کی رائے کے مطابق اسے اختیار کیا جائے تو یقیناً ملک وقوم کی فلاح واصلاح کا وہ ایک حد تک ضامن ہو سکتا ہے لیکن اگر یہی کام بلا روک ٹوک اپنی مرضی کے مطابق جائز حدود کو تجاوز کر کے کیا جائے تو ملک وقوم کے لیے ایسے نقصانات کا باعث ہو سکتا ہے جس کی تلافی ممکن نہیں ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ضبط تولید کا جواز یا عدم جواز مضبوط طبی وجوہ پر قائم ہو ورنہ اس کام میں عجلت اور بے توجہی کوئی خوشگوار نتیجہ پیدا نہیں کر سکتی۔

ضبط تولید کی ضرورت اور اہمیت خصوصاً اس دور میں شدت سے محسوس کی جارہی ہے اور اسی بنا پر ساری دنیا میں اس پر کافی سرمایہ خرچ کیا جارہا ہے۔ اور کاوش جاری ہے۔ قدیم یونانی یا اسلامی عہد میں اس کی اہمیت اس سے زیادہ نہ تھی کہ عورت کی جسمانی صحت اور اس کے اعضائے تولید و تناسل کی ساخت و ترکیب کی خرابی پر ہی ضبط تولید کا جواز تھا یا پھر مردہ جنین کو نکالنے کی اجازت تھی ورنہ اسقاط حمل یا اخراج جنین کو قانوناً جرم قرار دیا گیا تھا۔ البتہ صحیح و سالم اور تندرست اولاد حاصل کرنے کے لیے اطبائے قدیم نے یہ ضروری قرار دیا تھا کہ عورت کی صحت بہتر ہو اور کمسنی کی حالت میں اس پر حمل کا بوجھ نہ ڈالا جائے۔

اسلام نے انسانی ضرورتوں کی رعایت کرتے ہوئے ضبط تولید کو قطعی حرام قرار نہیں دیا ہے بلکہ ناجائز طور پر اسلامی حدود اور طبی اصولوں سے تجاوز کرنے کو حرام قرار دیا ہے۔ چنانچہ "اجازت عزل" انفرادی طور پر ضبط تولید پر عمل پیرا ہونے کا ذریعہ بن سکتی ہے لیکن اس کو اجتماعی قانون کی حیثیت نہیں دی جاسکتی اسی رخصت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اسلامی معاشرہ میں ضبط تولید کے انفرادی اور طبی تقاضوں کے تحت بعض حالات میں ضبط تولید کی اجازت دی گئی ہے۔

ضبط تولید کے لیے منع حمل کی ابتدائی تدابیر کا اختیار کرنا اسلامی تعلیمات سے متعارض نہیں ہے اور نہ اُسے "قتل اولاد" کا اقدام کہا جاسکتا ہے کیوں کہ ان تدابیر کا مقصد استقرار حمل کے امکانات کو ختم کرنا اور اسی مرحلہ میں اس پر روک لگا دینا ہے جس سے آیندہ کے کسی اور اقدام کی ضرورت ہی نہ پیش آئے لہٰذا اِسے قتل اولاد نہیں کہا جاسکتا۔

اولاد کی خواہش ایک ایسا فطری جذبہ ہے جو ہر تندرست اور نوجوان جوڑے (مرد و عورت) میں پیدا ہوتا ہے اور بغیر اولاد کے زندگی ادھوری سی محسوس ہوتی ہے اس جذبہ کی تسکین دو یا تین بچوں کے بعد پوری طرح ہو جاتی ہے چنانچہ یہ بات زیادہ بہتر ہے کہ کثرت اولاد کے بجائے معقول تعداد اولاد (دو یا تین) رہے تاکہ ہر

شخص اپنے مالی وسائل کے مطابق پرورش اولاد کی ذمہ داری نبھا سکے۔
یہ ایک تسلیم شدہ حقیقت ہے کہ عورت کے قوائے جسمانی پر وضع حمل کا بڑا زبردست بار پڑتا ہے اور اس بار کا اثر عورت سے اس وقت دور ہو سکتا ہے جب وضع حمل کے بعد آسے کافی عرصہ تک اس بار گراں سے آزاد رہ کر آرام کرنے کا موقع مل سکے، ورنہ متواتر اور کم وقفہ سے حمل کا بار اٹھاتے رہنے سے نہ صرف عورت کی صحت ہمیشہ کے لیے خراب ہو جاتی ہے بلکہ عورت کے قویٰ کمزور ہو جاتے ہیں جس کا اثر اس سے پیدا ہونے والے بچے پر بھی پڑتا ہے۔ کمزور، لاغر اور بیمار ماں کے بچے خود بھی بیمار اور جسمانی اعتبار سے ناکارہ ہوتے ہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ ایک مرتبہ وضع حمل (زچگی) کے بعد دوسری مرتبہ استقرار حمل میں عورت کو اتنی مدّت ملنی چاہیے کہ وہ اپنی سابقہ تھکن بھی دور کر سکے اور اس کا بچہ بھی شیر خوار گی کی عمر سے آگے بڑھ جائے۔ اس کے لیے دو یا تین برس کا وقفہ ضروری ہے اس مسئلہ کا حل مانع حمل تدابیر ہو سکتی ہیں۔ صحیح و سالم اور تندرست اولاد حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ عورت کی صحت بہتر ہو اور کمسنی کی حالت میں یا کسی متعدی مرض کی موجودگی کی صورت میں اس پر حمل کا بار نہ ڈالا جائے۔

عورتوں کے اندر بہت سے متعدی و غیر متعدی امراض ایسے بھی پائے جاتے ہیں کہ اگر ان میں سے کوئی ایک بھی کسی عورت میں پایا جائے تو اس کا حاملہ ہونا اس کی موت کے مترادف ہو سکتا ہے۔ مثلاً رحم یا خصیۃ الرحم کے دمامیل، اورام و رسولیاں، فرج کی بد وضعی، سل و دق، ذیابیطس شکری، دیوانگی، تشنج نیز امراض قلب و اعصاب، سمّ حمل کی علامات کے علاوہ اور بھی بہت سے امراض مانع حمل قرار دیے گئے ہیں۔ چنانچہ ان سب حالات میں عورت کی صحت کے باقی رکھنے کے لیے خاندانی منصوبہ بندی اور ضبط تولید کی تدابیر پر عمل کرنا انتہائی ضروری ہوتا ہے۔ ان کے علاوہ بعض امراض خبیثہ مثلاً جذام، آتشک وغیرہ کی موجودگی کی صورت میں تو قطعی طور پر اس بات کی اجازت نہیں دی جانی چاہیے کہ ایسے افراد شادی کریں یا اولاد پیدا کریں۔

اطباء قدیم نے ضبط تولید کے تحت تدابیر منع حمل سے لے کر ادرار حیض و اخراج

جنین کُش کے لیے صدہا نسخے بالتفصیل ذکر کیے ہیں۔ اور اس سلسلہ میں کافی تحقیق و جستجو اور تجربات کے بعد ایسی تدابیر و ادویہ کی معلومات حاصل کرنے میں کامیابی حاصل کر لی جو بغیر کسی ضرر و نقصان پہنچائے اور عورت کی صحت کو متاثر کیے اس مقصد میں موثر اور کامیاب ہیں۔

چنانچہ مختلف اطباء نے مختلف چیزوں کو مختلف مزاج کے لوگوں میں موثر پایا لہٰذا اس کی فہرست طویل سے طویل تر ہوتی چلی گئی۔ البتہ عملی تدابیر یا وہ دوائیں جو وقتی فائدے کے لیے مباشرت سے پہلے یا بعد میں عورتوں اور مردوں کے لیے الگ الگ یا مشترک طور پر مستعمل ہیں تقریباً ایک جیسی ہیں۔ کیوں کہ وقتی استعمال کی ادویہ کا مقصد یا تو حیوانات منویہ کا ضایع کر دینا یا منی کا فاسد کر دینا یا پھر رحم میں مادہ کی رسائی کو روک دینا ہوتا ہے منع حمل کا یہ طریقہ زیادہ کامیاب اور بے ضرر ہوتا ہے۔

خاندانی منصوبہ بندی معاشی و اقتصادی سے بھی زیادہ صحت و تندرستی کے لحاظ سے اہمیت کی حامل ہے کیونکہ معاشی و اقتصادی لحاظ سے کمزور ہونا اتنا معیوب نہیں جتنا کہ تندرستی و صحت کا خراب ہونا معیوب ہے۔ صحت و تندرستی قائم رہے تو انسان معاشی بدحالی میں مسرور و مطمئن رہ سکتا ہے۔ لیکن صحت و تندرستی کا خراب ہونا خوشحالی کی صورت میں دوسروں کا محتاج بنا دینے کے ساتھ ہی اس کی تمام مسرتوں اور سکون کو ختم کر دیتا ہے۔

اطبائے متقدمین و متاخرین نے اپنی تصنیفات میں مانع حمل دواؤں اور مختلف تدابیر کا تفصیل کے ساتھ ذکر کیا ہے۔ چنانچہ طب کی بے شمار کتابوں میں سے چند مستند کتب (مطبوعہ و غیر مطبوعہ) کو منتخب کر کے ان کے مطالعہ کے بعد یہ کتابچہ ترتیب دیا گیا ہے۔ اس موضوع سے دلچسپی رکھنے والے محققین نیز اطباء اور ایسے حضرات جو یونانی دواؤں سے واقفیت یا دلچسپی رکھتے ہیں اس کتاب میں پیش کردہ مواد سے فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔

ضبط تولید پر کتاب کی ترتیب کا مشورہ سب سے پہلے استاد محترم جناب حکیم عبدالوہاب ظہوری صاحب نے دیا تھا۔ میں جناب حکیم ظہوری صاحب کی ممنون

ہوں کہ انھوں نے بڑی ہمت افزائی فرمائی۔ اور جناب حکیم محمد عبدالرزاق صاحب (ڈائرکٹر مرکزی کونسل برائے تحقیقات طب یونانی) کی بھی شکرگزار ہوں کہ انھیں کے اصرار پر یہ کتاب تیار کیا گیا ہے۔ ساتھ ہی جناب حکیم سید صفی الدین علی صاحب (ریسرچ آفیسر) اور حکیم سید محمد قاسم صاحب (ریسرچ اسسٹنٹ) کی بھی ممنون ہوں کہ یہ بھی اس کی ترتیب میں شامل رہے۔

حکیم اُمّ الفضل
ڈپٹی ڈائریکٹر
سنٹرل کونسل فار ریسرچ ان یونانی میڈیسن
نئی دہلی

پہلا باب

یونانی طب میں بقائے شخص و بقائے نوع کا نظریہ

یونانی طبی کتابوں میں زندگی کے تحفظ اور افزائش نسل کے مسئلہ کو خصوصی اہمیت حاصل ہے۔ منافع الاعضاء کے اعتبار سے جسم کے تین اعضاء قلب، دماغ اور جگر کو بقائے حیات میں بنیادی اہمیت حاصل ہے۔

بقائے شخص کے لحاظ سے مذکورہ بالا اعضائے رئیسہ اور بقائے نوع کے لحاظ سے مردوں میں انثیین اور عورتوں میں خصیۃ الرحم کا شمار اہم اعضاء میں ہوتا ہے۔

ان چاروں اعضاء کو مختلف قسم کی قوتیں تفویض کی گئی ہیں۔

قلب کو قوت حیوانی، دماغ کو قوت نفسانی اور جگر کو طبیعی قوت کا مرکز قرار دیا گیا ہے طبیعی قوت کی دو قسمیں بیان کی گئی ہیں (1)۔ پہلی قسم قوت بقائے شخص ہے اس کو زندگی کا محافظ قرار دیا گیا ہے جو قوت غاذیہ اور قوت انہضام سے تعلق رکھتی ہے اور اس کا مرکز جگر ہے۔ (2)۔ دوسری قسم قوت بقائے نوع ہے جو کہ بقائے نسل اور افزائش نسل سے متعلق ہے۔ اور اس کا مرکز انثیین کو قرار دیا گیا ہے۔ انثیین کو مادہ منویہ بنانے اور اپنے اندر محفوظ رکھنے کا کام تفویض ہے۔ مادہ منویہ اپنی ایک مخصوص شکل اور خاصیت رکھتا ہے اور بیضہ نسوانی سے ملاقی ہونے پر نئے خلیات میں تبدیلی ہونے کی زبردست صلاحیت رکھتا ہے۔

مادہ منویہ، مباشرت، انزال، طبعی مباشرت، قوتِ مردانگی، قلت مادہ منویہ اور قوت باہ سے متعلق ادویہ کثرت منی، کثرت احتلام، سرعت انزال، جریان، ایسے مباحث ہیں جو کہ مرداد نظام جنس سے تعلق رکھتے ہیں۔ حیض کا آنا اور اس کے اسباب

امراض رحم، اختناق الرحم، بانجھ پن وغیرہ زنانہ نظام جنس سے تعلق رکھتے ہیں اور یہ دونوں الگ الگ زیر بحث آئیں گے۔ یونانی اطباء نے اعضائے رئیسہ کے نظام پر گہرے مطالعہ کے بعد مناسب دوائیں اور غذائیں تجویز کی ہیں جن پر علم جنسیات، علم توالد و تناسل، علم الجنین، علم القبالہ اور امراض نسواں وغیرہ کی بنیادیں ہیں۔ اور اس سلسلہ میں علوم ظہور پذیر ہوئے۔

یونانی اطباء نے بڑی محنت اور جانفشانی کے بعد تشریحی اور منافع الاعضائی بنیادوں پر مبنی معلومات کی روشنی میں امراض نسواں اور علم القبالہ پر اہم معلومات فراہم کی ہیں۔ اس سلسلہ میں بیضۂ انثیٰ، حمل، جنین کی نشو و نما، وضع حمل، بانجھ پن، اسقاط اور امتناع حمل وغیرہ ایسے مباحث ہیں جن کو بڑی تفصیل کے ساتھ بیان کیا ہے۔ ان کی مہارت فن کا اندازہ اس سے ہوتا ہے کہ انھوں نے مرد و عورت کے درمیان اطمینان بخش جنسی تعلقات کو بحال رکھنے کی طرف بہت توجہ دی ہے۔ اور نفسیاتی طور پر دونوں کو مطمئن کرنے کی پوری کوشش کی ہے۔ اور خصوصی توجہ امراض نسواں، علم الجنین اور علم القبالہ پر دی ہے۔ اور مفید معلومات فراہم کی ہیں۔

دوسرا باب

امراض النساء اور فن الولادت پر قدیم مستند طبی تصانیف کا تاریخی جائزہ

بقراط

یونانی طب کا وہ دور جس میں الگ الگ شعبوں میں امراض نسواں پر تحقیق و جستجو کا کام شروع ہوا وہ بقراط کا مشہور زمانہ ہے۔ جو کہ 460 سے 377 قبل مسیح پر مشتمل ہے۔ بقراط نے حت و مرض کے بارے میں ایک نیا تصور پیش کیا اور مختلف کتابیں تصنیف کیں۔ "کتاب الاجنۃ" کی پہلی جلد میں اس نے مادہ منویہ اور تولید و تناسل پر بحث کی ہے اور دوسری جلد میں جنین کے متعلق معلومات فراہم کی اور تیسری جلد میں اس نے اعضاء کے بننے اور ان کی نشو و نما پر بحث کی ہے۔ اس کی دوسری تصنیف جو اوجاع النساء کے نام سے ہے اس میں امراض نسواں اور علم القبالہ پر بحث کی ہے۔ یہ کتاب بھی دو حصوں پر مشتمل ہے۔ پہلی جلد میں احتباس طمث سے پیدا شدہ امراض پر بحث کی گئی ہے دوسری جلد میں دوران حمل کے امراض و عوارض پر مشتمل ہے۔

ارسطو

(384 قبل مسیح) یونان کا ایک بڑا فلسفی ارسطو نامی ہوا ہے اس نے حیاتیات اور علم الجنین پر تقابلی تحقیق کا کام کیا ہے۔ اور اس سلسلہ میں کئی مقالات تحریر کیے ہیں۔

دیسقوریدوس

پہلی صدی عیسوی کا ایک قابل اور فاضل ماہر طب و نباتیات اور معالج گزرا ہے اس کو ابوالنباتات کا لقب دیا گیا ہے۔ جڑی بوٹیوں کی معلومات پر اس نے ایک کتاب تصنیف کی جس میں 600 سے زائد جڑی بوٹیوں کے متعلق معلومات فراہم کی ہے یہ کتاب ادویہ نباتیہ کی معلومات پر بنیادی حیثیت رکھتی ہے اس میں 100 دوائیں ایسی ہیں جو ضبط تولید سے کسی نہ کسی طور سے تعلق رکھتی ہیں خواہ مادہ منویہ کو بے اثر کردیں یا براہ راست مانع حمل ہوں یا مدر طمث، مسقط جنین یا مخرج مشیمہ ہونے کی وجہ سے اس باب میں شمار ہوتی ہوں۔

سورانوس

دوسری صدی عیسوی (138 - 98) کا مشہور طبیب ہے۔ جو امراض نسواں علم القبالہ اور امراض اطفال میں بڑی مہارت رکھتا تھا۔ اس کی کتاب امراض نسواں کی پہلی جلد میں حمل اور وضع حمل پر بحث کی گئی ہے۔ اور دوسری جلد امراض حمل وغیرہ کے مباحث پر مشتمل ہے۔

جالینوس

(201 - 121) بھی دوسری صدی عیسوی کا بہت بڑا رومی طبیب ہوا ہے جو کہ بقراط کے اصولوں کا حامی تھا۔ اس نے علم تشریح کی بنیاد ڈالی اور علم النباتات کا بھی ماہر تھا۔ اس کی کتاب "کتاب الادویہ المفردہ" گیارہ ابواب پر مشتمل ہے اس میں بہت سی دوائیں ایسی ذکر کی گئی ہیں جو کہ براہِ راست جنسی امراض، امراض نسواں اور بقائے نسل سے تعلق رکھتی ہیں۔

بولس

(532 - 476) بیزنطین کا ایک مشہور معالج ہے۔ یہ مسلم معالجین میں

علم القبالہ میں سب سے ماہر اور مشہور تھا۔ اس کی تصنیف "کناش" کے نام سے موسوم ہے۔ جس میں اس سلسلہ کی تمام معلومات درج ہیں۔

مذکورہ بالا کتابوں کا عربی ترجمہ خلافت عباسیہ میں تقریباً 750 سے 850 عیسوی کے درمیان ہو چکا ہے۔ اس کے علاوہ امراض نسواں اور فن الولادت پر دوسری کتابیں بھی تصنیف کی گئی ہیں۔

یوحنا بن ماسویہ (657 ۔ 777ء) نے " لما امتنا الاجنة من علاج الحوامل فی شہور حملہن " نام کی کتاب تصنیف کی جو اس سلسلہ کی بڑی اہم کتاب ہے۔ ایک دوسری تصنیف " علاج النساء اللواتی لا یحبلن حتی یحبلن " میں خاص طور پر حمل کی تشخیص اور اس کے امراض و عوارض پر بحث کی ہے۔

موفق الدین عبد الاطیف بغدادی (1031 1162) نے بقراط کی کتاب الجنین کا خلاصہ تحریر کیا ہے۔ اور احمد بن محمد البلالی نے خلیفہ عزیز اللہ کے وزیر ابوالفرج یعقوب بن یوسف المعروف ابن لکاش کے لیے ایک کتاب تصنیف کی جو " تدبیر الحوامل والاطفال والصبیان وحفظ صحتہن " کے نام سے مشہور ہے۔ اس میں نومولود بچوں اور حاملہ عورتوں کے لیے احتیاطی تدابیر اور حفظان صحت کے اصول و قواعد بیان کیے گئے ہیں۔

اسپین کا ایک بہت مشہور طبیب اور مصنف عُریب بن سعید الکاتبی القرطبی کے نام سے گزرا ہے جو کہ خلیفہ الناصر اور اس سے پہلے المستنصر کا سکریٹری بھی تھا اس نے 965ء میں ایک کتاب تصنیف کی جس کا نام " خلق الجنین و تدبیر الحبالی والمولودین" تھا۔ یہ پہلا طبی رسالہ ہے جو کہ اسپین میں عربی زبان میں تحریر کیا گیا جس میں جنین کی بتدریج نشوو نما کا تذکرہ اور وضع حمل کی کیفیات پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ حاملہ کی احتیاطی تدابیر اور پیدائش کے بعد اور بچپن میں بچوں کی حفاظت کے طریقے بیان کیے ہیں۔

ان تمام شاندار تصانیف کے علاوہ یونانی اطباء نے اور بھی بہت سی تصانیف اس سلسلے میں تحریر کی ہیں اس سلسلہ کی کتاب فردوس الحکمت ہے جو کہ پر از معلومات ہے۔ اس کے صفحات 273 سے 285 تک اس کے لیے وقف ہیں۔ اس کے سترہویں باب میں امراض حم

پر وسیع معلومات فراہم کی گئی ہیں اور اٹھارہویں باب میں امراض نسواں کی مخصوص علامات اور انیسویں باب کو علاج الرحم و تسہیل الولادت کے نام سے موسوم کیا گیا ہے۔

محمد بن زکریا رازی جو کہ ایک نامور طبیب اور مصنف ہوئے ہیں انھوں نے اپنی تصنیف کتاب الحاوی کی آٹھویں جلد میں جنسی بیماریوں کا تذکرہ کیا ہے اور نویں جلد میں رحم کی بیماریاں اور حمل کے عوارض کا تذکرہ کیا ہے۔

علی ابن عباس المجوسی (994ء) کی تصنیف الملکی (کامل الصناعہ) کے باب 27 - 28 اور ابن سینا کی مشہور تصنیف 'القانون' کی تیسری جلد کے صفحات 575 - 585 تک امراض نسواں اور فن الولادت ہی پر مشتمل ہیں۔ آئندہ صفحات میں اس پر تفصیل سے روشنی ڈالی گئی ہے۔

حکیم محمدؐ اعظم خاں 1812 1902

ہندوستان کے اطباء متاخرین میں حکیم محمدؐ اعظم خاں کو ایک حاذق طبیب اور اہل قلم کی حیثیت سے جانا جاتا ہے۔

یہ بات بجا طور پر پورے فخر سے کہی جاسکتی ہے کہ حکیم محمد اعظم خاں نے اپنی حیات کا ایک طویل عرصہ محض طبی مشاغل میں گزارا، ان کی زبردست طبی خدمات کے نتیجہ میں انھیں ناظم جہاں اور مسیح مالوہ کے لقب سے نوازا گیا۔

فن طب پر ان کے قلم سے نکلی ہوئی ہزاروں صفحات پر مشتمل ان کی تصانیف یہ شہادت دیتی ہیں کہ تصنیفی میدان میں ان سے بڑا کوئی طبیب ہندوستان میں پیدا نہیں ہوا۔ ہندوستان میں اس وقت فارسی زبان رائج تھی لہٰذا ان کی تمام تر تصانیف فارسی زبان پر مشتمل ہیں۔

ان کی تالیفات میں اکسیر اعظم کی چار ضخیم جلدوں کے علاوہ فن علم الادویہ پر ان کی تالیف محیط اعظم بھی چار جلدوں پر مشتمل ہے۔ دوسری تصانیف میں قرابادین اعظم ایک جلد، نیر اعظم ایک جلد، رموز اعظم دو جلدیں رکن اعظم ایک جلد مطبوعہ شکلوں میں موجود ہیں اور قطاس الاعظم چار جلدوں میں غیر مطبوعہ اب تک محفوظ ہے۔

تیسرا باب

مختلف مانع حمل طریقوں کی تحقیق کے مستند ذرائع

یونانی طبی تصانیف کے حوالہ سے ذیل میں چند قابل اعتماد ذرائع پر مختصر تعارفی خاکہ درج کیا جاتا ہے۔

(1) کتاب الحشائش

دیسقوریدوس پہلی صدی عیسوی یونانی طب کی ایک بہت ہی عظیم شخصیت کا نام ہے۔ دیسقوریدوس نے مفرد جڑی بوٹیوں پر مشتمل ایک ضخیم کتاب تحریر کی ہے جو کہ تقریباً ۷۷ء میں لکھی گئی۔ اس قدیم زمانہ میں اس موضوع پر یہ پہلی کتاب تحریر کی گئی ہے۔ پندرہ سو سال سے زیادہ عرصہ تک اس کتاب کو ایک عظیم ماخذ کی حیثیت حاصل رہی۔ عباسی دور حکومت میں اس کتاب کا عربی ترجمہ کیا گیا ہندوستان میں بھی اس کتاب کے دو نسخے موجود ہیں ایک نسخہ سالار جنگ میوزیم حیدر آباد اور دوسرا نسخہ خدا بخش لائبریری پٹنہ میں ہے۔

تمام چوٹی کے اطباء، رازی، ابن بیطار وغیرہ نے مفرد ادویہ کی معلومات کے لیے اس کتاب کو بنیاد قرار دے کر اس کا بڑا احترام کیا ہے۔ اس کتاب میں چند ایسی مفرد ادویہ مذکور ہیں جن کو منع حمل کے مقصد سے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

2 محمد بن زکریا رازی (925 — 850ء) کی کتاب "الحاوی فی الطب" اس سلسلہ میں بہت ہی اہم اور قابل اعتماد ذریعہ ہے یہ کتاب ایک معالجاتی انسائیکلو پیڈیا کی حیثیت رکھتی ہے جس میں یونان، روم، بیزنطین اور دوسرے ممالک کے اطباء کے

تجربات جمع کر دیے گئے ہیں۔

رازی نے اس کتاب میں بقراط، جالینوس، دیسقوریدوس، روفس، اربابیوس، بولس، ابن سرابیون، ربن طبری، ابن ماسویہ، الکندی، حنین بن اسحاق وغیرہ کے اقوال نقل کیے ہیں۔ اور اہم یونانی ادویہ کا ایک قابلِ اعتماد ذخیرہ اکٹھا کر دیا ہے۔ تمام طبی مورخین خواہ مسلم ہوں یا غیر مسلم سب نے ایک زبان ہوکر رازی کے اس غیر معمولی کام کی تعریف کی ہے۔ خوش قسمتی یہ ہے کہ اس عظیم کارنامہ کو سب سے پہلے دائرۃ المعارف، عثمانیہ یونیورسٹی نے 23 جلدوں میں شائع کرکے دنیا کے سامنے پیش کیا ہے اس کی نویں جلد امراض رحم اور حمل اور اس کے عوارض پر مشتمل ہے۔ اسی جلد میں تمام مانعات حمل طریقے اور ادویات ذکر کی گئی ہیں، تمام سابق بیانات کے علاوہ رازی نے خود اپنی تحقیقات اور تجربات کی روشنی میں ان طریقوں اور ادویہ کی اثر اندازی کو الگ الگ بیان کیا ہے۔ اس طور پر رازی کی یہ کتاب "الحاوی" دوسری تمام تصانیف میں ایک اعلا مقام رکھتی ہیں۔

(3) کتاب الملکی (کامل الصناعۃ) اس کتاب کے مصنف علی بن عباس المجوسی (المتوفی 994ء) ہیں جو کہ رازی کے بعد عہد عباسی کے بہت اہم طبیب ہیں انھوں نے نئے طرز پر ایک کتاب "الملکی" (کامل الصناعۃ) کے نام سے تحریر کی ہے۔ یہ کتاب ایک عرصہ تک طبی دنیا میں بہت مقبول رہی ہے اور طبی مدارس کے درس میں شامل رہی ہے۔

مانع حمل ذرائع کی تلاش وجستجو کے سلسلہ میں الملکی بھی ایک اہم ذریعہ ہے۔

(4) القانون فی الطب۔ ابن سینا (1037 - 980) اپنی فلسفیانہ لیاقت اور علوم طب میں تبحر کی وجہ سے غیر معمولی شہرت کے حامل ہیں۔ ان کی غیر معمولی صلاحیت کی وجہ سے تمام معاصر اطبا میں ان کو رئیس الاطباء کہا جاتا ہے۔ ابن سینا نے ایک بہت ہی ممتاز کتاب تصنیف کی ہے جو کہ "القانون فی الطب" کے نام سے موسوم ہے۔ یہ کتاب بھی نہایت قابل اعتماد شمار ہوتی ہے اور تمام دنیا کی طبی درسگاہوں کے نصاب میں شامل رہی ہے۔

اس کتاب کی دوسری اور تیسری جلد مفرد ادویہ اور معالجات پر مشتمل

ہیں اور ان ہی دونوں جلدوں سے منع حمل کے لیے کافی مواد مل سکتا ہے

5 کتاب الجامع لمفردات الادویہ والاغذیہ

ابن بیطار (1197 - 1248) پورے ایشیا اور یورپ میں ایک ماہر نباتیات اور ماہر علم الادویہ کی حیثیت سے بڑی شہرت کا مالک ہے۔ اگرچہ بنیادی ذریعہ علم نباتات دیسقوریدوس ہی کی کتاب الحشائش ہے لیکن اس نے دیسقوریدوس کا نامکمل کام مکمل کر دیا ہے اور چودہ سو سے زائد ادویہ پر مشتمل ایک ضخیم کتاب چار جلدوں میں مرتب کی ہے۔ اس کتاب میں مختلف مانع حمل ادویہ مع طریقہ استعمال کے درج ہیں۔

6 اکسیر اعظم

حکیم محمد اعظم خان نے مطب میں اپنے عملی مشاغل کے ساتھ ساتھ تصنیف و تالیف کا سلسلہ بھی جاری رکھا اس طرح تقریباً تیس سال کی مدت میں چار ضخیم جلدوں میں معالجات کے موضوع پر اکسیر اعظم جیسا عظیم طبی سرمایہ چھوڑا جو رہتی دنیا تک طبی تاریخ میں ایک عظیم یادگار کی صورت میں باقی رہے گی۔

اکسیر اعظم کی تیسری جلد میں امراض نسواں کے تفصیلی تذکرہ کے ساتھ ہی خاص طور پر منع حمل کے عنوان کے تحت مستقل ایک فصل قائم کر کے منع حمل سے متعلق تمام ممکنہ تدابیر و ادویہ کا تفصیلی تذکرہ کیا ہے جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ اطبا، متاخرین نے نہ صرف ضبط تولید کی اہمیت کو سمجھا بلکہ اپنی تصانیف میں اس کو خاص مقام بھی دیا ہے۔ اکسیر اعظم کی تیسری جلد کے صفحات اس کی واضح مثال ہیں۔

چوتھا باب

منع حمل پر اطبائے قدیم کی تصریحات

مشہور رومی طبیب سورانوس (138 - 98) دوسری صدی عیسوی میں گزرا ہے مانع حمل تدابیر کے سلسلہ میں اس کا کہنا ہے کہ ان ایام میں مباشرت سے پرہیز کرنا جن میں حمل جلد قرار پاتا ہے حمل سے بچنے کے لیے بہتر طریقہ ہے۔ اور وہ ایام حیض سے قبل اور بعد کے متصل ایام ہیں۔ بقیہ دنوں میں مباشرت میں کوئی مضائقہ نہیں ہے۔

مباشرت سے پہلے فم رحم میں کوئی روغن لگالیا جائے یا پھر کوئی ایسا مرہم جس میں رصاص (سیسہ) یا شب (پھٹکری) ملائی گئی ہو لگانا بھی مانع حمل ہے۔ اور فم رحم کو روغن وغیرہ سے چرب کرکے مباشرت کرنے سے بھی استقرار حمل سے بچا جاسکتا ہے اس کے علاوہ فم رحم پر لگانے کے لیے مرکب دواؤں کی ایک فہرست ذکر کی ہے جس میں زیادہ تر قابضات شامل ہیں۔

المجوسی (المتوفی 499) نے منع حمل کے عام رواج دینے سے متعلق جو اظہار خیال کیا ہے وہ قابل غور ہے وہ کہتا ہے " اگرچہ منع حمل سے متعلق میں اس کتاب میں کچھ نہیں لکھنا چاہتا کیوں کہ خطرہ ہے کہ بدنام اور بد چلن عورتیں اس بیان سے ناجائز فائدہ نہ اٹھائیں پھر بھی بعض مواقع ایسے آجاتے ہیں کہ حمل کو روکنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

(1) جب کہ عورت کا رحم چھوٹا ہو۔

(2) وہ کسی ایسے مرض میں مبتلا ہو کہ بچے یا حاملہ کی جان کا خطرہ ہو۔

ان صورتوں کے علاوہ طبیب کو چاہیے کہ وہ مانع حمل دوائیں یا تدبیر کسی کو نہ بتائے البتہ اگر کسی قابل اعتماد عورت کو اس کی ضرورت ہو تو نسخہ تحریر کر سکتا ہے۔

ذیل میں مجوسی کی کتاب سے ماخوذ چند ادویہ نقل کی جاتی ہیں جن کو اس نے منع حمل کے سلسلہ میں تحریر کیا ہے۔

(1) مباشرت سے پہلے جانبین میں سے ہر ایک ملح اندرانی اپنے اپنے اعضائے تناسل پر استعمال کرے۔ عورت بطور فرزجہ اور مرد بطور لیپ (طلاء) استعمال کرے۔

(2) عورت مباشرت سے قبل برگ یا گل کرنب (کرم کلہ) بطور فرزجہ استعمال کرے۔

(3) عورت بوقت مباشرت رحم میں انفحہ ارنب یا آب برگ سداب تازہ کا حمول کرے۔ دونوں چیزیں استقرار حمل سے محفوظ رکھتی ہیں۔

(4) برگ اسفیدار بھی مانع حمل خصوصیت رکھتی ہے اس کا استعمال بطور حمول اس مقصد کے لیے مفید ہے۔

ابن سینا نے قانون کی تیسری جلد میں ایک فصل حمل کی روک تھام کے عنوان سے قائم ہے اور اس ضمن میں مندرجہ ذیل معلومات فراہم کی ہیں۔

مندرجہ ذیل حالات میں طبیب کسی عورت کو اسقاط حمل کی ہدایت کر سکتا ہے۔

(1) بہت کم عمر میں اگر حمل ہو جائے کہ عورت کو جان کا خطرہ ہو۔
(2) ایسی عورت جس کو رحم کا کوئی مرض ہو اور اس کو حمل ہو جائے۔
(3) ایسی عورت جس کا مثانہ بہت کمزور ہو کہ حمل کا دباؤ برداشت نہ کر سکے اور پھٹ جائے۔

مانع حمل تدابیر

(1) مباشرت ان ایام یا حالات میں نہ کرنی چاہیے کہ جس کا انجام حمل کی صورت میں ظاہر ہو۔

(۵) اس بات کی عادت ڈالنی چاہیے کہ مباشرت کا سلسلہ بوقت انزال فوراً منقطع کر دیں ورنہ ایسی صورت میں استقرار حمل کا خدشہ رہتا ہے۔
(۶) عورت کو مباشرت کے بعد 7 سے 9 بار تک پیروں پر پیچھے کی طرف اچھلنا چاہیے اس طرح سے اگر کچھ مادہ منویہ رحم تک پہنچ گیا ہو تو وہ خارج ہو جاتا ہے۔

مانع حمل ادویہ

استقرار حمل سے بچنے کے لیے مندرجہ ذیل اعمال کی عادت ڈالنی چاہیے۔

(1) مباشرت سے قبل قطران بطور فرزجہ استعمال کرنا چاہیے۔
(2) قطران کی مالش مرد کو عضو خاص پر بھی کرنی چاہیے۔
(3) روغن بلسان اور اسفیداج کا لیپ عضو مخصوص پر اور عورت کو بھی بطور فرزجہ استعمال کرنا چاہیے۔
(4) عورت مباشرت کے بعد شب (پھٹکری) اور انار کا گودا بطور شافہ استعمال کرے۔
(6۔ 5) عورت مخصوص ایام میں تخم کرنب یا شگوفہ کرنب کا حمول کرتی رہے اور ان دونوں چیزوں کا استعمال مباشرت سے پہلے اور بعد میں بھی کرنا چاہیے اور استقرار حمل سے قطعی حفاظت اس صورت میں زیادہ ممکن ہے جب کہ قطران اور عرق نعناع ایک ساتھ ملا کر استعمال کرایا جائے۔
(8۔ 7) اگر ایام حیض سے فراغت کے بعد برگ اسفیدار کا استعمال بطور حمول کرے تو استقرار حمل سے حفاظت ہوتی ہے۔ اور اگر اس شافہ میں روغن اسفیدار بھی شامل کر لیا جائے تو قوی التاثیر ہو جاتا ہے۔
(9) ۔ اگر خیار تلخ یا حنظل وغیرہ کا شافہ خبث الحدید، کبریت (گندھک) اور تخم کرنب کے ساتھ استعمال کرایا جائے تو بھی استقرار حمل سے حفاظت ہوتی ہے۔
(10) کاغذ سوختہ کا استعمال بطور شافہ بھی اس سلسلہ میں کارآمد ہے۔
(11) زبل الفیل (ہاتھی کی لید) بھی اس سلسلہ میں بطور شافہ مفید ہے۔

(12) عورت کے پوشیدہ مقام میں زیل اغیل کی دھونی بھی اس سلسلے میں موثر ہے۔
(13) اگر روغن کنجد مباشرت سے قبل مرد حشفہ پر لگائے تو بھی حمل سے حفاظت ہوتی ہے۔
(14) عورت اگر برگ لبلاب بطور شافہ استعمال کرے تو بھی حمل سے حفاظت ہوتی ہے۔
(15) اگر عورت ۹۰ ملی لیٹر آب بادروج (تلسی جنگلی) نوش کرے تو بھی وہ استقرار حمل سے محفوظ ہو جائے گی۔

پانچواں باب

سہگانہ ادویہ
(مانعات حمل، مدرات طمث، مسقطات جنین)
اور ان کی تراکیب استعمال جداول میں

یونانی طبی کتابوں میں ابتدائی طور پر جو بھی مانع حمل ذکر کی گئی ہیں ان کو تین حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

(1) مانعات حمل
(2) مدرات طمث
(3) مسقطات جنین

ادویہ کے طریق استعمال سے متعلق مختلف اصطلاحوں کی وضاحت ۔

آب زن

(پانی میں بیٹھنا)۔کسی بڑے برتن مثلاً ٹب وغیرہ میں نیم گرم پانی یا دواؤں کا جوشاندہ بھر کر اس میں مریض کو بٹھانا۔

بخور (دھونی دینا)

دوا کو آگ پر ڈال کر مخصوص مقام پر یا سارے جسم پر اس کا دھواں پہنچانا ۔

حمول (اندام نہانی میں کپڑے کو رکھنا)

دواؤں کی پوٹلی یا دوا میں لت پت کیا ہوا کپڑے کا ٹکڑا اندام نہانی میں رکھنا۔

شافہ (بتی)

کپڑے یا روئی کو دواؤں میں لتھیڑ کر بتی بنا کر یا دواؤں کی بتی بنا کر خشک کر کے مقعد یا اندام نہانی میں رکھنا۔

ضماد (لیپ)

تر اور گاڑھی پسی ہوئی دوا بدن یا کسی عضو پر لیپ کرنا۔

طلاء

تر اور تپلی دوا کا بدن یا کسی عضو پر لگانا۔

فرزجہ (شافہ)

دوا کی بتی بالخصوص شافہ جو عورت کی اندام نہانی میں رکھی جاتی ہے۔

نطول

دوا کا نیم گرم جوشاندہ یا گرم پانی لوٹے میں بھر کر کسی قدر بلندی سے مریض کے عضو پر دھار باندھ کر ڈالنا۔

مدرات طمث کو دو مقصد کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے (1)۔ منع حمل کے لیے (2)۔ اسقاط حمل کے لیے۔

مندرجہ بالا مقاصد کے لیے مفرد اور مرکب دونوں طرح کی ادویہ استعمال ہوتی ہیں۔ چنانچہ مفرد مانعات حمل، مدرات طمث اور مسقطات جنین ادویہ کی فہرست الگ الگ درج کی گئی ہے جو مندرجہ ذیل اطباء کے معمولات مطب میں

شامل تھیں۔

(1) کتاب الحاوی۔ زکریا رازی، جلد 9 (950 ۔ 875)

(2) القانون فی الطب۔ ابن سینا جلد 3 (1057 ۔ 980)

(3) کامل الصناعہ۔ المجوسی (المتوفی 994ء)

(4) الجامع لمفردات الادویہ۔ ابن بیطار (1248 ۔ 1197ء)

(5) اکسیر اعظم۔ حکیم محمد اعظم خاں۔ جلد سوم۔ (1902 ۔ 1812ء)

مندرجہ بالا تینوں مقاصد کے لیے مرکب ادویہ بھی مختلف کتابوں سے اخذ کر کے درج کی گئی ہیں۔

اطبائے قدیم نے امتناع حمل کی جو تدابیر اور دوائیں بیان کی ہیں انھیں تین حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے اور انھیں تین مرحلوں میں یکے بعد دیگرے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

(1) منع حمل کے پہلے مرحلے سے مراد ایسی عملی، دوائی یا آلی تدابیر ہیں جن سے حوینات منویہ کا اتصال بیضۂ انثیٰ سے روک دیا جائے یا پھر ان کو ہلاک کر دیا جائے جس سے عمل بارآوری کی نوبت ہی نہ آنے پائے یا رحم تک نطفہ کی رسائی روک دی جائے۔

(2) منع حمل کا دوسرا مرحلہ وہ ہے جب استقرار حمل ہو جائے یعنی جب کہ مقررہ ایام میں حیض جاری نہیں ہوتا۔ چنانچہ مقررہ ایام سے قبل یا اس موقع پر ایسی ادویہ کا استعمال کرانا جن سے حیض جاری ہو جائے اور رحم کی صفائی ہو جائے۔ یہ بھی منع حمل سے تعلق رکھنے والی ایک تدبیر ہے جس کو ادرار حیض کہتے ہیں۔

(3) منع حمل کا تیسرا مرحلہ جس میں استقرار حمل کی واضح نشانیاں موجود ہوتی ہیں ایسی صورت میں جن تدابیر سے حمل ساقط ہو جائے اور جنین خارج ہو کر رحم کی صفائی ہو جائے اس کو اسقاط حمل کہتے ہیں اور یہ منع حمل کا انتہائی اور آخری مرحلہ ہوتا ہے۔

مانعات حمل کی دو قسمیں بیان کی گئی ہیں (1) ایسی مانعات حمل جو عارضی اثر رکھتی ہیں اور کسی مقررہ مدت تک ہی منع حمل میں کارگر ہوتی ہیں۔ (2) ایسی مانعات

حمل جو دائمی طور پر استقرار حمل کی استعداد کو ختم کر دیتی ہیں ۔
عارضی اور وقتی اثر رکھنے والی کچھ دوائیں اور تدابیر مرد و عورت دونوں کے لیے عام ہیں بعض صرف مرد کے استعمال کے لیے ہیں اور بعض صرف عورت ہی تک محدود ہیں ۔ حالات اور ضرورت کے مطابق جس قسم کی مانع حمل دوا کے استعمال کی ضرورت ہو خوب سوچ سمجھ کر استعمال کرنا چاہیے ۔
مانعات حمل تدابیر یا ادویہ کا پہلا مرحلہ جس میں عارضی اور وقتی طور پر امتناع حمل کا فائدہ حاصل کیا جا سکتا ہے ان میں سب سے پہلے تو یہ بات قابل ذکر ہے کہ مباشرت ان ایام میں نہ کی جائے جس میں اکثر و بیشتر استقرار حمل ہو جاتا ہے (تفصیل کے لیے چھٹا باب ملاحظہ ہو)
بعض مفرد ادویہ کا حمول مباشرت سے قبل یا بعد عارضی اور وقتی منع حمل کی خاصیت رکھتا ہے چنانچہ اس سلسلہ میں آب برگ سداب، آب برگ پودینہ یا برگ سداب خشک، برگ پودینہ خشک، چوہے کی مینگنی ہاتھی کی لید کا فرزجہ شہد میں ملاکر یا تازی لید کے نچوڑے ہوئے پانی میں کپڑا تھیڑ کر فرزجہ کرنا۔ خچر کے کان کے میل کا فرزجہ، باریک سفوف کیا ہوا مازو روئی میں لتھیڑ کر مباشرت سے قبل رحم میں رکھنا بھی منع حمل کے لیے مفید و مجرب ہے ۔ اسی طرح اگر تھوڑا سا نمک مباشرت سے قبل عورت حمول کرے نیز ہلیلہ متواتر تین دنوں تک حمول کرتے رہنا بھی اس سلسلہ میں مجرب ہے ۔ خبث الحدید حمولاً استعمال کرنا، مرد کا اپنے عضو مخصوص پر سقمونیا اور شہد سرکہ میں ملاکر لیپ کرکے جماع میں مشغول ہونا، مغز چلغوزہ پیس کر لیپ کرنا، دار فلفل کا لیپ کرنا بھی منع حمل کے لیے مفید ہے ۔
اسی طرح مباشرت سے پہلے اور بعد میں عورت قطران کا حمول کرے اور مرد مجامعت سے قبل اپنے عضو مخصوص پر قطران لگائے اسی طرح روغن بلساں اور اسفیداج کا عضو مخصوص پر لگانا نیز عورت کا حمول کرنا، انار کا گودا یا پھٹکری کا حمول مباشرت کے بعد، عورت کا ایام طہر میں کرنب کے بیج اور پھولوں کا حمول خصوصاً مجامعت سے پہلے اور بعد میں زیادہ موثر ہے ۔ شہد و قطران زہرات الملح، آب برگ غرب، ثمر غرب، فلفل سیاہ، سداب کا سفوف گائے کے پتہ میں ملاکر

آب برگ سداب ان میں سے ہر ایک کا حمولاً استعمال مانع حمل ہے۔ حنا، کو آب برگ سداب آمیز آب برگ کشنیز (دھنیا) میں پیس کر قبل مباشرت حمول کرنا، مازو کو عضو مخصوص پر لیپ کرنا بھی یہی خاصیت رکھتا ہے۔ اسی طرح سداب خشک، بورۂ ارمنی ہموزن باریک کر کے آب برگ سداب میں لیپ تیار کر کے مرد کو عضو مخصوص پر قبل مباشرت لیپ کرنا یا عورت کا حمول کرنا مانع حمل ہونے کے ساتھ مسقط جنین بھی ہے، سہاگہ، آب برگ سداب یا روغن کنجد میں ملا کر قبل مباشرت مرد کا عضو مخصوص پر لیپ کرنا منع حمل میں مجرب ہے۔

مازو، حب الآس ہموزن باریک پیس کر گرم پانی میں ملا کر قبل مباشرت حمول کرنا۔ تخم شبت (سویا) اور تخم گندنا کے باریک سفوف کا حمول قبل مباشرت فوائد مذکورہ کا حامل ہے۔ نوشادر و پھٹکری کا باریک سفوف پانی میں ملا کر ایام سے پاک ہو کر حمول کرنا اسپند و خرمہرہ (کوڑی) کے باریک سفوف کا حمول ایام حیض کے بعد، بابچی کو روغن کنجد میں باریک پیس کر شیاف بنا کر ایام حیض کے بعد استعمال کرنا ان میں ہر ایک دوامی منع حمل کے لیے مفید ہے۔ تخم سہنجنہ باریک پیس کر روغن گاؤ (گھی) اور شہد ملا کر بعد فراغت حیض بطور شیاف استعمال کرنا بھی عورت کو بانجھ بنا دیتا ہے۔

آب سداب یا آب بصل (پیاز) کا لیپ عضو مخصوص پر قبل مباشرت کرنا، روغن کنجد عضو مخصوص پر طلاء کر کے مشغول ہونا، سقمونیا آب برگ سداب میں حل کر کے لیپ کرنا ہر ایک منع حمل کے لیے مفید ہے۔

انطاکی کا قول ہے کہ مقناطیس بقدر 5 . 3 گرام میں سونا یا چاندی اسی مقدار میں ملا کر انگوٹھی تیار کر کے طلوع جدی کے زمانہ میں پہن لی جائے تو جب تک انگوٹھی ہاتھ میں رہے گی مانع حمل ہے۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ بچّہ کا سب سے پہلے ٹوٹا ہوا دانت زمین میں گرنے سے قبل لے کر چاندی کے خول میں رکھ کر گلے میں لٹکائے رکھنا مانع حمل ہے۔ خچر کے سم اور اس کے کان کے میل کا حمولاً و بخوراً استعمال بھی منع حمل میں مفید ہے۔ کسی دوسری عورت کے خون حیض کا بھی حمولاً استعمال اس سلسلہ میں مفید ہے۔ اسی طرح سانپ کے دانت کو عورت کے گلے

میں لٹکانا بھی اس سلسلہ میں مفید ہے۔ تخم حنظ قوقی (بسکھپرا) ہاتھی کی لید، خردل، فلفل تخم زعرور (جنگلی سیب) سب مساوی الوزن باریک سفوف کرکے میعہ سائلہ میں ملاکر ایک اونی کپڑے میں لتھیڑ کر حمول کرنا مانع ہونے کے ساتھ مسقط حمل بھی ہے۔ تخم کرنب اور تخم کرنب، آب سداب میں پیس کر مباشرت کے وقت حمول کرنا موثر ہے۔

مرکب دوا جو کہ منع حمل، ادرار حیض، اور اخراج مشیمہ میں قوی الاثر ہے۔ سداب خشک 5.25 گرام ابہل 3.5 گرام، سقمونیا، نطرون (بورۂ ارمنی) ہر ایک 3.5 گرام کوٹ پیس کر لوہے سے بجھائے ہوئے پانی میں گوندھ کر حمول کرنا اور قبل مباشرت مرد کا عضو مخصوص پر لیپ کرنا بھی مفید ہے۔

طلاء جو کہ مانع حمل ہے اور اگر حمل ہو تو مسقط ثابت ہوتا ہے سداب خشک، نطرون (بورۂ ارمنی) ، ہموزن لے کر کوٹ پیس کر آب برگ سداب میں طلاء تیار کرکے قبل مباشرت مرد عضو مخصوص پر لیپ کرے یا عورت حمول کرے دونوں صورتوں میں مفید ہے۔

دیگر۔ شحم حنظل، ہزار جشاں، خبث الحدید، گندھک، سقمونیا تخم کرنب، مساوی الوزن قطران میں ملاکر مباشرت سے قبل یا بعد حمول کرنا اس سلسلہ میں مفید ہے۔

ہڈی سوختہ ایک حصہ پوست بیضہ مرغ آدھ حصہ، شب یمانی چوتھائی حصہ آب خشخاش تازہ میں گوندھ کر آخری ایام حیض میں حمول کرنا بھی مفید ہے۔

ذیل میں مفرد مانعات حمل، مدرات حیض و مسقطات جنین ادویہ کی فہرست دی جارہی ہے۔

۱

مفرد مانعات حمل ادویہ

(الف) خوردنی

1	شبت (سویا)	نباتی
2	سرخس	"
3	قرنفل	"
4	لبلاب (قصوص)	"
5	جوز	"
6	بادروج (تلسی)	"
7	کاکنج	"
8	سداب	"
9	غرب	"
10	باقلا	"
11	بنجنکشت (سنبھالو)	"
12	انفحہ (پنیر مایہ)	حیوانی
13	انفحہ ارنب (پنیر مایہ خرگوش)	"
14	خبث الحدید	معدنی

(ب) حمول

1 - شبت سویا — نباتی
2 - فاشرا (ہزار جشاں) — //
3 - کرنب — //
4 - دھن بلساں — //
5 - سقمونیا — //
6 - شحم حنظل — //
7 - لسان العصافیر — //
8 - قطران (شربین) — //
9 - لبلاب (قصوص) — //
10 - نعناع (فوتنج) — //
11 - مشکطرامشیع — //
12 - فلفل سیاہ — //
13 - شحم الرمان — //
14 - سداب — //
15 - غرب — //
16 - زبل الفیل — حیوانی
17 - انفحہ ارنب — //
18 - انفحہ ولد الایل — //
19 - مرارۃ البقر (گائے کا پتہ) — //
20 - زہرات الملح — معدنی
21 - شب (پھٹکری) — //

(ج) نطول

1 - شحم حنظل — نباتی

2 ۔ مشکطرامشیع	نباتی
3 ۔ قطران (شربین ، تار)	"
4 ۔ مرارۃ البقر	حیوانی

(د)۔ مقامی استعمال۔ طلاًء

1 ۔ بصل (پیاز)	نباتی
2 ۔ قطران	"
3 ۔ دھن کنجد	"

ضماداً

1 ۔ شبت (سویا)	نباتی
2 ۔ جوز	"
3 ۔ قطران	"
4 ۔ فلفل سیاہ	"
5 ۔ شحم الرمان	"
6 ۔ باقلا	"
7 ۔ مرارۃ البقر	حیوانی

2

مفرد مدرات حیض ادویہ

1	۔ برنجاسف	نباتی
2	۔ وج (بچ)	〃
3	۔ خیری	〃
4	۔ شقائق النعمان	〃
5	۔ کرفس	〃
6	۔ غور	〃
7	۔ زراوند طویل	〃
8	۔ زراوند مدحرج	〃
9	۔ افسنتین	〃
10	۔ اسارون	〃
11	۔ گل اقحوان سرخ و سفید	〃
12	۔ قصب الزریرہ۔	〃
13	۔ شلجم	〃
14	۔ رائی (خردل)	〃
15	۔ کمون (زیرہ)	〃
16	۔ قردمانا	〃
17	۔ نخود سیاہ	〃

18 ۔ کندش	نباتی
19 ۔ سیلخہ	〃
20 ۔ دارچینی	〃
21 ۔ بخور مریم	〃
22 ۔ اذخر	〃
23 ۔ سعد (ناگرموتھ)	〃
24 ۔ اشق	〃
25 ۔ فراسیون	〃
26 ۔ حلتیت (ہینگ)	〃
27 ۔ جاؤشیر	〃
28 ۔ سکبینج	〃
29 ۔ انجرہ	〃
30 ۔ جنطیانا	〃
31 ۔ لیلاب (قصوص)	〃
32 ۔ زوفا	〃
33 ۔ ایرسا	〃
34 ۔ جوز	〃
35 ۔ ابہل	〃
36 ۔ میعہ سائلہ	〃
37 ۔ ترمس	〃
38 ۔ بابونج	〃
39 ۔ فوتنج (فودنج)	〃
40 ۔ نعناع نہری	〃
41 ۔ مشکطرا مشیع	〃
42 ۔ نمام (پودینہ کوہی)	〃

43 ۔ شونیز (کلونجی)	نباتی
44 ۔ مرزنجوش	〃
45 ۔ کاشم	〃
46 ۔ حرمل	〃
47 ۔ دوقو	〃
48 ۔ انیسون	〃
49 ۔ زفت	〃
50 ۔ غاریقون	〃
51 ۔ فطراسالیون	〃
52 ۔ فوه (مجیٹھ)	〃
53 ۔ حماض	〃
54 ۔ قسط	〃
55 ۔ نانخواہ	〃
56 حلبہ (میتھی)	〃
57 ۔ جندقوقی (بسکھیرا)	〃
58 ۔ اشنہ	〃
59 ۔ راسن	〃
60 ۔ سندروس	〃
61 ۔ بنجنکشت (سنبھالو)	〃
62 ۔ قنہ (بہروزہ)	〃
63 ۔ صعتر	〃
64 ۔ لوبیا	〃
65 ۔ جندبیدستر	حیوانی

(ب) ۔ برائے نطول

1 ۔ برنجاسف	نباتی
2 ۔ کمافیطوس	"
3 ۔ کراث	"
4 ۔ بصل	"
5 ۔ شقائق النعمان	"
6 ۔ شبت (سویا)	"
7 ۔ عود	"
8 ۔ زراوند طویل	"
9 ۔ افسنتین	"
10 ۔ ہیون	"
11 ۔ گل اقحوان سرخ وسفید	"
12 ۔ کرنب	"
13 ۔ قنطوریون کبیر	"
14 ۔ دارچینی	"
15 ۔ مر	"
16 ۔ کشنیز سبز تازہ	"
17 ۔ قثاء الحمار	"
18 ۔ بخور مریم	"
19 ۔ جاؤشیر	"
20 ۔ انجرہ	"
21 ۔ ہیوفاریقون	"
22 ۔ ایرسا	"

23 ۔ میعہ سائلہ	نباتی
24 ۔ ترمس	//
25 ۔ بابونہ	//
26 ۔ فوتنج	//
27 ۔ مرزنجوش	//
28 ۔ رقنہ (بہروزہ)	//
29 ۔ لوزالمر	//
30 ۔ بندق ہندی	//
31 ۔ قسط	//
32 ۔ کماذریوس	//
33 ۔ اشنہ	//
34 ۔ بنجنکشت (سنبھالو)	//

(ج) آبزن

1 ۔ برنجاسف	نباتی
2 ۔ ثوم (لہسن)	//
3 ۔ خیری	//
4 ۔ فاشرا	//
5 ۔ بابونج	//

(د) بخور

1 ۔ ثوم (لہسن)	نباتی
2 ۔ کرنب	//
3 ۔ قثاءالحمار	//

4 ۔ فوہ (مجیٹھ)	نباتی
5 ۔ بجنکشت (سنبھالو)	"
6 ۔ قنۃ (بہروزہ)	"

3

مفرد مسقط حمل ادویہ

1 - برنجاسف	نباتی
2 - خیری	〃
3 - زراوند طویل	〃
4 - زراوند مدحرج	〃
5 - اسارون	〃
6 - سرخس	〃
7 - بروج	〃
8 - کرنب	〃
9 - فاشرا (ہزار جشاں)	〃
10 - قردمانا	〃
11 - نسرین	〃
12 - دارچینی	〃
13 - حنظل	〃
14 - مر	〃
15 - اصابع صفر (ہلدی)	〃

16 ۔ قثاءالحمار	نباتی
17 ۔ بخورمریم	〃
18 ۔ اشق	〃
19 ۔ جاؤشیر	〃
20 ۔ سکبینج	〃
21 ۔ رازیانج	〃
22 ۔ شاہترہ	〃
23 ۔ ابہل	〃
24 ۔ میعہ سائلہ	〃
25 ۔ ترمس	〃
26 ۔ دہن بلساں	〃
27 ۔ فوتنج	〃
28 ۔ مشکطرامشیع	〃
29 ۔ حرف بابلی	〃
30 ۔ حرف	〃
31 ۔ دوقو (جنگلی پیاز)	〃
32 ۔ قنہ (بہروزہ)	〃
33 ۔ فوہ (مجیٹھ)	〃
34 ۔ سداب	〃
35 ۔ سیسالیوس	〃
36 کاذریوس	〃
37 ۔ عاشا	〃
38 ۔ اشنہ	〃
39 ۔ بنجنکشت (سنبھالو)	〃
40 ۔ جندبیدستر	حیوانی

41 ـ تلخ گاؤ (اگائے پتہ)	حیوانی

(ب) برائے حمول

1 ـ برنجاسف	نباتی
2 ـ خیری	〃
3 ـ زراوند طویل	〃
4 ـ افسنتین	〃
5 ـ اسارون	〃
6 ـ یبروج	〃
7 ـ فاشرا	〃
8 ـ قردمانا	〃
9 ـ قنطوریون صغیر	〃
10 ـ قنطوریون کبیر	〃
11 ـ حنظل	〃
12 ـ شنجار	〃
13 ـ دہن بلسان	〃
14 ـ اصابع صفر (ہلدی)	〃
15 ـ بخور مریم	〃
16 ـ اصل الجزر البری (جنگلی گاجر)	〃
17 ـ اشق	〃
18 ـ جاؤشیر	〃
19 ـ جنطیانا	〃
20 ـ آذریون	〃
21 ـ خربق سیاہ	〃
22 ـ ایرسا	〃

23 - ابہل	نباتی
24 - لوف	"
25 - ترمس	"
26 - صمغ زیتون بری	"
27 - دہن مرزنجوش	"
28 - حرمل	"
29 - قطران (شربین)	"
30 - قنہ	"
31 - شیطرج	"
32 - فوہ	"
33 - سداب	"
34 - بندق ہندی	"
35 - اشنہ	"
36 - خربق سفید	"
37 - تلخہ گاؤ (مرارہ گاؤ)	حیوانی
38 - زہرات الملح	معدنی
39 - کبریت	"

رائے بخور (دھونی)

1 - قردمانا	نباتی
2 - ثوم (لہسن)	"
3 - ینبوت	"
4 - مر	"
5 - لاذن	"
6 - ابہل	"

ا

مرکب مانعات حمل ادویہ

(الف) منع حمل کے لیے مندرجہ ذیل مرکبات کتاب الحاوی از زکریا رازی (المتوفی 925ء) میں ذکر کیے گئے ہیں

بطور حمول (شافہ) استعمال ہونے والی مرکب ادویہ

(1)۔ تخم کرنب، حرف دونوں کو باریک پیس کر قطران اور آب پودینہ میں ملاکر حمولاً استعمال کرایا جائے۔

( )۔ شحم حنظل، سقمونیا، ہزار جشاں، حرف، خبث الحدید، تخم کرنب سب کو باریک پیس کر قطران میں ملاکر ایام حیض کے بعد حمولاً استعمال کرایا جائے۔

(3)۔ برگ سداب خشک کا سفوف مرارۂ گاؤ میں ملاکر بطور حمول استعمال کرایا جائے۔ اور پیڑو پر ضماد بھی لگایا جائے۔

بطور نطول استعمال ہونے والی مرکب دوا

(4) آب برگ سداب تازہ 35 ملی لیٹر، مشکطرامشیع، قطران، ابہل ساری چیزیں آب سداب میں پکائیں پھر مقام رحم پر اس کا نطول کریں۔

(ب) مرکبات برائے اسقاط حمل از کتاب الحاوی زکریا رازی

بطور بخور (دھونی) استعمال ہونے والی ادویہ

(۹) مر کی، قنہ (بیہروزہ) کبریت (گندھک) جاؤشیر، مرارۂ گاؤ سب چیزیں

ہموزن لے کر قطران میں ملا کر دھونی دی جائے۔
(2) زرنباد (نرکچور) کبریت (گندھک) دونوں کو باریک کرکے مرارۃ گاؤ میں ملا کر دھونی دی جائے۔
(ج) مندرجہ ذیل مرکبات بھی کتاب الحاوی میں ذکر کیے گئے ہیں جو کہ مدرات طمث کی خصوصیت کی وجہ سے مانع حمل شمار کیے جاتے ہیں۔

خوردنی مدرات طمث مرکبات

(1)۔ بیخ کرفس، رازیانج، پوست بیخ کبر، قسط، بیخ حنظل، فوہ (مجیٹھ)، شونیز، نانخواہ، فرد ماما مساوی وزن لے کر ابال لی جائیں اور روزانہ پی جائیں جب تک کہ ایام جاری نہ ہو جائے۔
(2)۔ مرمکی، فوہ (مجیٹھ)، بیخ انجدان، بنجنکشت، لوز المر، صعتر، ساری ادویہ آب ترمس یا آب مشکطرامشیع کے ساتھ استعمال کرائی جائیں۔
(3)۔ فوتنج، مرمکی، ہموزن دونوں چیزیں لے کر ایام حیض سے فراغت کے بعد استعمال کرائی جائیں۔
(4)۔ فراسیون تخم نانخواہ، اذخر، ساری ادویہ ہموزن لے کر باریک سفوف بنا کر استعمال کرائی جائیں۔
(5)۔ کاشم، رازیانج، شونیز سفوف کی شکل میں استعمال کرائی جائیں۔
(6)۔ قسط، اذخر، دارچینی، سداب، ہموزن ادویہ سفوف کی شکل میں لے کر استعمال کرائی جائیں۔
(7)۔ آب برگ سداب، آب برگ شبت (سویا)، آب برگ صعتر فارسی، جندبیدستر محلول، آب برگ حاشا ہر ایک ۱۵ ملی لیٹر لے کر استعمال کرایا جائے۔
(8)۔ ایرسا، ماء العسل، فوہ (مجیٹھ) سعد (ناگر موتھ) اسارون سلیخہ، تیز پات، مرمکی، میعۂ سائلہ ۲ ملی گرام، الحلتیت ۲ ملی لیٹر، پودینہ، مذکورہ مساوی چیزیں آب فوہ کے ساتھ استعمال کرائی جائیں۔
(9)۔ جندبیدستر (3.5 گرام)، تخم کرفس، قاقلہ کبار (بڑی الائچی) حب

بلسان اسطوخودوس، قند، ساری ادویہ سفوف کی شکل میں استعمال کرائی جائیں۔

(10)۔ حاشا، پوست بیخ کبر، اسلیخہ، انیسون، بادیان کوہی، (کرفس کوہی) کشنیز، تماما ساری ادویہ سفوف کی شکل میں استعمال کرائی جائیں۔

( )۔ حلتیت (ہینگ) مثر آدھ حصہ، جاوشیر، چوتھائی حصہ، تیزپات 2/1 گرام، ایرسا، اشق ایک گرام اسارون ساڑھے تین گرام۔ 150 ملی لیٹر پانی میں ابال کر روزانہ حیض آنے تک پلایا جائے۔

(12)۔ جند بید ستر، فلفل سفید، موزن، پودینہ کوہی، مشکطرامشیع ہر ایک ساڑھے سترہ گرام ساری چیزیں خوب باریک کرکے لوبائے سرخ کے جوشاندہ میں شامل کرکے محفوظ رکھیں اور قسط 7 گرام آدھ لیٹر پانی میں خوب پکائیں جب چوتھائی حصہ رہ جائے تو مذکورہ دوا اس جوشاندہ کے ساتھ نہار منھ کھلائی جائے

(13)۔ نانخواہ، فلفل سیاہ، فلفل سفید ہر ایک تین حصہ تخم کرفس بنجنکشت (سنبھالو)، بادیان، انیسون ہر ایک ایک حصہ لوبائے سرخ دس دانے ساری دواؤں کو ڈھائی لیٹر پانی میں جوش دیں جب 750 ملی لیٹر پانی رہ جائے تو صاف کرکے محفوظ رکھیں اور تقریباً 20 ملی لیٹر اس جوشاندہ میں روغن بید انجیر ڈال کر صبح نہار منھ نوش کریں۔

(14)۔ مشکطرامشیع 17.5 گرام، فراسیون 14 گرام، عاقرقرحا 16.5 گرام، مجیٹھ 24 گرام، سعد (ناگرموتھ) 14 گرام، سداب خشک 20 گرام، وج 12 گرام، فقاح اذخر، عود بلسان، قسط، کماذریوس، اسارون بطور جوشاندہ استعمال کی جائیں۔

بطور حمول استعمال کی جانے والی مرکب ادویہ

(1)۔ خربق سیاہ، سقمونیا، قنطوریون، شحم حنظل، صمغ زیتون، عصارۂ سداب عصارۂ افسنتین، بطور حمول استعمال کی جائیں۔

(2)۔ مقل، جاوشیر، اصل اللبان، میعہ سائلہ، حرف (اسپند)، قردمانا، جرجیر، جند بید ستر مساوی ادویہ روغن سوسن میں ملاکر حمولاً استعمال کرائی جائیں۔

(3)۔ اشنہ، عاقر قرحا، شونیز، سداب، فراسیون، قنہ مساوی ادویہ باریک کرکے روغن چنبیلی میں ملاکر بطور حمول استعمال کرائیں۔

(4)۔ خربق سیاہ، بیخ حنظل، کندش ساری چیزیں سفوف کرکے مرارۂ گاؤ میں ملا کر حمول کرائیں۔

(5)۔ شحم حنظل، افسنتین، اساروں، شونیز (کلونجی)، کندش، وج، بخور مریم، فوتنج، ایرسا، سداب، فلفل سیاہ، مقل، مر، حلتیت (ہینگ) ساری ادویہ باریک کرکے مرارۂ گاؤ میں بطور حمول استعمال کرائیں۔

(6)۔ لبن التین (انجیر کا دودھ)، انڈے کی زردی یا موم میں ملاکر بطور حمول استعمال کرائیں۔

( )۔ آرد ترمس اور مر کو شہد میں ملائیں یا حاشا کو شہد میں ملائیں یا جند بید ستر کو شہد میں ملاکر حمولاً استعمال کرائیں۔

(8)۔ مقل، جاؤشیر، دُوقو، سیسالیوس، قطران، جند بید ستر، فراسیون، تمام ادویہ باریک کرکے قطران میں ملاکر بطور حمول استعمال کرائیں۔

(9)۔ دارچینی، مر، صعتر فارسی، قنطوریون دقیق، جاؤشیر، تخم بنجنکشت، بادام تلخ، پوست بیخ کبر، مجیٹھ، کما فیطوس (کگروندہ)، بیخ انجدان، زوفائے خشک، عصارۂ قثاء الحمار، خربق سیاہ، حلک الانباط، اشنہ، بخور مریم، کمون (زیرہ)، میتھی، بھروزہ (قنہ) مرزنجوش، آب گندنا، آب بصل، حرف بابلی، ساری ادویہ خوب باریک کرکے آب گندنا 70 ملی لیٹر یا آب افسنتین یا آب مشکطرامشیع کے ساتھ حمولاً استعمال کرائی جائیں۔

(10) ۔ عاقر قرحا، مویز منقی، مشکطرامشیع، ساری ادویہ قطران میں ملاکر حمول تیار کریں اور استعمال کرائیں۔

(11)۔ حلتیت، مر، فلفل سیاہ بطور حمول استعمال کرائیں۔

(12)۔ تخم بنجنکشت، پودینہ کوہی، دونوں چیزیں ایک ساتھ بطور حمول استعمال کرائیں۔

(13) مشکطرامشیع، ابہل، دونوں کو ایک ساتھ حمول بناکر استعمال

کرائیں۔

(۱۴)۔ عاقر قرحا، مویزج، شکطرامشیع، قردمانا، حب بلساں، خردل، جند بید ستر، اسارون، پوست بیخ توت، جاؤکبیر، میعہ سائلہ، بعصل ساری چیزیں حمول بناکر استعمال کی جائیں۔

مرکب مانعات حمل ادویہ

جو کتاب القانون شیخ الرئیس بو علی سینا میں مذکور ہیں

(1) بطور حمول استعمال ہونے والی مانع حمل مرکب ادویہ

(1)۔ حنظل، فاشرا، خبث الحدید، کبریت، سقمونیا، کرنب، ساری چیزیں قطران میں ملا کر حمول تیار کر کے استعمال کرائیں۔
(2)۔ شحم الرمان اور شبت (سویا) دونوں چیزیں بطور حمول استعمال کرائی جائیں
(3) برگ غرب، فوتنج سے حمول تیار کر کے استعمال کرایا جائے۔

2۔ حمول (مسقط جنین)

(1)۔ تُب کرم دانہ، اشق، دونوں کو ملا کر حمول تیار کر کے استعمال کرائیں۔
(2)۔ تُب کرم دانہ، آب سداب 140 ملی لیٹر روغن جوز خالص 35 ملی لیٹر سب کو خوب اچھی طرح ملا کر حمول تیار کر کے استعمال کرائیں۔
(3)۔ عصارۂ قثاء الحمار کو مرارۂ گاؤ میں ملا کر بطور حمول استعمال کرائیں۔
(4)۔ خربق سیاہ، مویزج، بخور مریم، شحم حنظل، اشق، ساری چیزیں ہموزن حمول تیار کر کے استعمال کرائیں۔

3۔ نطول (مدر طمث)

جوشاندۂ افسنتین، عصارۂ سداب تازہ، جوشاندۂ ابہل، روغن بید انجیر

ساری چیزیں ہموزن لے کر زیر ناف نطول کریں۔

4 ۔ بطور خوردنی (مدر طمث)

(1)۔ حلتیت 1.75 گرام، برگ سداب خشک 10.5 گرام، مر 3.5 گرام یہ ساری چیزیں باریک سفوف کی شکل میں ایک ہی خوراک میں زلال ابہل کے ساتھ دن میں دو بار استعمال کرائیں۔

(2)۔ زراوند طویل، جنطیانا، حب الغار، مر، قسط بحری، سلیخہ، مجیٹھ (فوہ)، عصارۂ افسنتین، قردمانا، فلفل سیاہ، اشکطرامشیع یہ ساری چیزیں ہموزن لے کر باریک سفوف کرکے 4.5 گرام صبح کو دس دنوں تک استعمال کرائیں۔

(3)۔ دارچینی، قردمانا، ابہل، ہر ایک 35 گرام، مر 17.5 گرام باریک کرکے سفوف کی شکل میں استعمال کرائیں۔ خوراک 10.5 گرام۔

(4)۔ آب برگ سداب سبز 100 ملی لیٹر میں تخم حلبہ 10.5 گرام ڈال کر ابالیں اس میں مویز اور 10.5 گرام صعتر شامل کر دیں اور مل کر چھان کر استعمال کرائیں۔

(5)۔ آب سداب 200 ملی لیٹر لے کر اس میں روغن حلبہ 25 ملی لیٹر ڈال دیں اور چند عدد کھجور ڈال کر ابال چھان کر استعمال کریں۔

اطباء متاخرین کی تصانیف سے ماخوذ امتناع حمل کے لیے استعمال ہونے والی خوردنی ادویہ کا تفصیلی تذکرہ

تخم کرنب بقدر 9 گرام ایام حیض میں پینا، ککڑی کی پتیاں خشک کردہ کا باریک سفوف بقدر 45 گرام متواتر تین دنوں تک کھانا، حلتیت (ہینگ) ایک گٹھلی کے برابر ہر ماہ کی ابتدا میں کھانا، اسی طرح قرمز (کرم دانہ) ابتدائی ایام میں سات دنوں تک متواتر 9 گرام کی مقدار میں کھانا، سرمہ متواتر 4 دنوں تک 9 گرام استعمال کرنا ان میں سے ہر ایک منع حمل کے لیے مفید ہے۔ تشنبان سات دنوں تک چاند گھٹنے کے دنوں میں استعمال کرنا دبیان خشک کا استعمال ایام حیض میں اور دھنج (سبز چمک دار پتھر)

1.75 گرام استعمال کرنا، ایک عدد قرنفل گدار کلاں (پھول والی بڑی لونگ) کا ہر ماہ کی ابتداء میں نگلنا اور حب کا کنج ایک عدد ایام حیض میں سات دنوں تک متواتر روزانہ نگلنا، خبث الحدید کا پینا، سرخس کا استعمال کرنا ان میں سے ہر ایک منع حمل کے لیے مفید ہے جنگلی کبوتر کی بیٹ بقدر ایک گرام شکر کے ساتھ باریک سفوف کرکے عورت کو کھلانا، 3.5 گرام کی مقدار میں نمک باریک سفوف کرکے کھانے کے ساتھ ملا کر کھانا بھی عورت کو منع حمل کے لیے مفید ہے۔ اگر عورت روغن تخم نیل بقدر 3.5 گرام کھائے تو تمام عمر کے لیے قطع حمل میں مفید ہے۔ اگر مغز تخم بید انجیر ایک عدد نہار منہ نگل لے تو ایک سال کے لیے اور اگر دو عدد نگل لے تو دو سال کے لیے مانع حمل ہے۔ اسی طرح گھونگچی سرخ کی بھی یہی خاصیت بتائی جاتی ہے۔ جب کہ ایام حیض سے فارغ ہوکر استعمال کرے اور یاسمین کی کلی کا نگلنا بھی مفید ہے۔ اگر عورت ہلدی کا باریک سفوف ایام حیض میں برابر استعمال کرتی ہے اور پاکی کے بعد بھی تین دنوں تک کھاتی رہے تو بالکل بانجھ ہو جائے گی۔ آب برگ بادروج (جنگلی تلسی) 100 ملی لیٹر یا خشک پتی کا جوشاندہ ہر ماہ ایام حیض سے پاک ہوکر پینا بھی مانع حمل ہے تھوڑی مقدار میں تخم سن کا عورت کو کھلانا بھی اس کو بانجھ کر دیتا ہے۔ اگر تھوہڑ کی لکڑی سایہ میں خشک کرکے جلا کر اس کی راکھ بقدر ایک گرام ہموزن شکر کے ساتھ عورت کو 21 دنوں تک کھلاتے رہیں تو وہ بانجھ ہو جاتی ہے۔

گولیاں جو عورت کو بانجھ بنا دیتی ہیں

کالی زیری، تخم ہلیلہ کابلی، ناگ کیسر، نرکچور، کلونجی، کائے پھل ہر ایک 22.5 گرام سب کو باریک کوٹ پیس کر سات عدد گولیاں بنائیں اور ابتدائے حیض سے روزانہ ایک ایک گولی سات دنوں تک کھاتی رہے۔

دیگر

جو کہ دوامی منع حمل کے لیے مفید ہے۔ کونپل کریل، اسپند سوختہ ہموزن کوٹ

پیس کر ہر روز ۶ گرام باسی پانی کے ساتھ ابتدائے حیض سے سات دنوں تک عورت کو کھلائیں۔

دیگر

دار فلفل، باؤ بڑنگ، اسپند ساری چیزیں کوٹ پیس کر دودھ میں ملا کر ایام حیض سے پاک ہو کر نوش کرے۔ اسپند اور کوڑی کا باریک سفوف ایام حیض کے بعد استعمال کرنا بھی بانجھ کر دیتا ہے۔ پوست درخت فراش (جھاؤ) قند سیاہ، جوشاندہ بنا کر استعمال کرنا بھی مانع حمل ہے۔ اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ باز کی بیٹ ایک گرام کی مقدار میں عورت کھائے تو بھی حمل نہ رہے اور اگر 5 .3 گرام کی مقدار میں نیل عورت کھالے تو بھی ایک سال تک حاملہ نہ ہوگی۔ پنیر مایہ کا شرباً استعمال بھی مانع حمل ہے۔ گھوڑی کا پنیر مایہ شرباً استعمال کرنا بھی اس سلسلہ میں مفید ہے۔ اسی طرح ایام حیض سے پاک ہونے کے بعد 500 ملی لیٹر کی مقدار میں عرق گلاب کا پینا عورت کو ایک سال تک استقرار حمل سے محفوظ رکھتا ہے۔ اور تخم کرنب کی 5 . ۴ گرام کی ہر خوراک ایک سال تک کے لیے منع حمل میں مفید ہے۔ میعہ سائلہ 5 . ۴ گرام کی مقدار خوراک دو سال کے لیے موثر ہے۔ اگر عورت ایام حیض سے فارغ ہونے کے بعد خچر کے پیشاب سے استنجا کرے تو وہ تین سال تک حاملہ نہ ہوگی۔ عصارۂ قثاء الحمار اور تخم قنبیط (تخم کرنب) اور پنیر مایہ بارہ سنگھا کو ایام حیض میں تین دنوں تک متواتر استعمال کرنا قطع حمل میں مجرب ہے۔ بکو کے پتے (مرارہ) کو کیلے کے پانی میں خوب کھول کریں پھر اس میں ۶ گرام سہاگہ اور تھوڑا سا روغن کنجد ملا کر تقریباً 5 . ۱ گرام کے شیاف بنا لیں اور ایک شافہ ہر روز رات کو سوتے وقت رحم میں رکھا کریں۔ تین مہینہ یہ عمل کرنے سے استقرار حمل نہیں ہوتا اور نہ کوئی نقصان عورت کو ہوتا ہے۔

آم کی گٹھلی کا گودا (مغز تخم انبہ) ایک عدد لے کر 60 گرام روغن کنجد میں جلا کر تیل صاف کر کے رکھیں مباشرت سے قبل طرفین اس روغن کو لگا لیا کریں۔

سفید یا زرد چنبیلی کی کلیاں خشک شدہ کو باریک سفوف کر کے حیض سے پاک

ہونے کے بعد بقدر 3 گرام یہ سفوف تین دنوں تک روزانہ صبح کو پانی کے ساتھ کھائے۔ تین مہینہ تک یہ عمل دہراتے رہیں اور ابتدائی ایام میں جماع سے پرہیز کریں۔ امتناع حمل کے لیے مجرب ہے۔

زنجبیل، دارچینی، ہاتھی کی لید خشک شدہ ہر ایک 25 گرام اول ہاتھی کی لید کو خوب باریک سفوف کریں پھر سونٹھ اور دارچینی ملا کر کھرل کریں کہ تینوں چیزیں یک جان ہو جائیں۔ ایام حیض سے پاک ہو کر صبح و شام سات دنوں تک بقدر 6 گرام پانی کے ساتھ کھایا کریں۔ تین ماہ تک ہر ماہ ایک ہفتہ تک استعمال کرائیں۔ تازیست اولاد نہ ہوگی اور لطف یہ کہ حیض بدستور آتے رہتے ہیں اور جسمانی صحت میں بھی کوئی نقص نہیں ہوتا۔

انتباہ:۔ غیر شادی شدہ یا کمسن مستورات ہرگز استعمال نہ کریں۔

گولیاں جو مانع حمل ہیں

انیسون، مشکطرامشیع، فودنج جبلی، رازیانج، کرفس ہر ایک ایک حصہ، سنبل الطیب دارچینی، سلیخہ، حب بلساں، قسط ہر ایک آدھ حصہ باریک سفوف کر کے پانی کے ساتھ گولیاں بنائیں اور مباشرت سے قبل عورت کو کھلائیں۔

فلفل دراز، بائو بڑنگ، سہاگہ، ہموزن دودھ کے ساتھ حیض سے فارغ ہونے کے بعد عورت تین دنوں تک کھائے تو مانع حمل ہے۔

تخم پلاس پیس کر شراب کے ساتھ تین دنوں تک کھانا مانع حمل ہے اور اس کو شہد میں ملا کر قبل مباشرت فرزجہ کرنا بھی اس سلسلہ میں مفید ہے۔

آملہ، ہلیلہ کو پیس کر عورت کو کھلانا، تخم ناگیسر، پیپل دراز پیس کر پلانا، روغن تلخ کو شراب کے ساتھ ملا کر پلانا ہر ایک منع حمل کے لیے مفید ہے۔

مدرات حیض خوردنی

بیخ کرفس، رازیانہ، پوست بیخ کبر، بیخ حنظل، مجیٹھ، شونیز، نانخواہ، قردمانا ساری دوائیں ہموزن اچھی طرح جوش دیں اور روزانہ ایک پیالی اس وقت تک پلاتے

رہیں جب تک کہ طمث جاری نہ ہو جائے۔

مر، مجیٹھ، تخم سنبھالو، بادام تلخ، صعتر فارسی کو آب ترمس یا جوشاندہ مشکطرامشیع کے ساتھ پلائیں۔

اسارون، اذخر، ابہل، ادرار حیض کے لیے تمام دواؤں سے قوی اور لطیف ہیں بطور جوشاندہ استعمال کرائیں۔ برگ انجیر کا سفوف جوشاندہ مر کے ساتھ پلانا، افسنتین ہمراہ شہد پلانا، انیسون، حلتیت ہمراہ مرد سیاہ مرچ پلانا، تخم سنبھالو شراب کے ساتھ، جند بید ستر 7 گرام ہمراہ پودینہ کوہی، جاؤشیر ہمراہ افسنتین بطور جوشاندہ پلانا یا اس کو ماء العسل کے ساتھ پلانا ان میں سے ہر ایک ادرار حیض کے لیے مفید ہے۔

قوی مدرات حیض و مسقط حمل

پودینہ نہری، مشکطرامشیع، فوہ، حلتیت، سکبینج، جاؤشیر، ہر ایک 9 گرام، ترمس 10.5 گرام، سداب خشک 20 گرام باریک پیس کر قرص بنائیں اور بقدر 9 گرام لے کر ابہل، لوبیائے سرخ، حلبہ ہر ایک 20 گرام کے جوشاندہ کے ساتھ کھلائیں۔

پوست خیار شنبر 12 گرام، پوست اخروٹ، پرسیاؤشاں، برنگ کابلی، ڈوڈہ کپاس ہر ایک 9 گرام، تخم گزر، خارخسک، تخم خربزہ، تخم ترب، شونیز ہر ایک 3.5 گرام قند سیاہ 25 گرام پانی میں جوش دیکر حیض جاری ہونے تک پلاتے رہیں۔

ابہل، ترمس، فوہ، مشکطرامشیع، نقاح کرنب، زراوند مدحرج، ہر ایک 3.5 گرام، حلتیت، جاؤشیر، اشق، عصارۂ افسنتین، دارچینی ہر ایک 7 گرام شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔ خوراک 10.5 گرام پرسیاؤشاں اور پودینہ کے جوشاندہ کے ساتھ کھلائیں۔ اس کے کھلانے کے بعد خرمہ شیریں (کھجور) کھلائیں۔

دوقو 4 گرام، عنب الثعلب 6 گرام، پرسیاؤشاں، کرفس، زیرہ سیاہ ہر ایک 4 گرام پوست خیار شنبر 25 گرام خار خسک 6 گرام جوش دے کر شربت بزوری ملا کر دیں۔ قوی مدر حیض ہے اور اسقاط حمل بھی کرتا ہے۔ کمر میں درد ہو

تو اسقاط حمل کی علامت ہے۔

برائے اسقاط حمل

قطران، تخم حنظل، تخم شیطرج، حرف ساری ادویہ عموماً مسقط حمل ہیں۔ تخم حرمل عموماً و اکلاً دونوں طرح سے مسقط حمل ہے۔ دارچینی اور مجیٹھ ملاکر کھلانا یا حمولاً استعمال کرنا مسقط حمل ہے۔ زراوند مدحرج، ابہل، ترمس، حرف، ہر ایک ہموزن کوٹ کر گائے کے پتے میں ملاکر فرزجہ کرنا اسقاط حمل کے مجرب ہے۔ اسی طرح مر، جاؤشیر، خربق سفید مساوی کوٹ کر گائے کے پتے میں ملاکر فرزجہ کرنا قوی الاثر ہے۔ کلونجی، نانخواہ ہموزن لے کر قند سیاہ میں ملاکر عورت کھائے اسقاط کے لیے مفید ہے۔ اگر حاملہ سانپ کی کینچلی کی دھونی لے تو بھی حمل ساقط ہو جاتا ہے۔ اونٹ کٹارہ کی جڑ پانی میں پیس کر حاملہ کے پیٹ پر لیپ کرانا اسقاط حمل کے لیے مفید ہے۔

تخم بھنوا بقدر 18 گرام 500 ملی لیٹر پانی میں پکائیں جب آدھا رہ جائے تو چھان کر عورت کو پلائیں۔ اسقاط حمل کے لیے قوی الاثر ہے۔ پوست سہجنہ، قند سیاہ پانی میں پکاکر پلانا اخراج جنین و مشیمہ کے لیے مفید ہے۔ شورہ بقدر ۲ گرام نہار منہ کھلانا بھی اس سلسلہ میں مفید ہے۔

تخم گاجر، تخم سویا، میتھی، ہر ایک 25 گرام دو لیٹر پانی میں پکائیں جب آدھا رہ جائے مل چھان کر دو ہفتہ تک برابر پلاتے رہیں حمل ساقط ہو جائے گا۔ پوست اخروٹ، بنولہ، تخم مولی، تخم گاجر، تخم سویا، کلونجی مساوی جوکوب کر کے دو چند گڑ ملاکر مناسب مقدار میں پانی میں پکائیں جب تہائی پانی رہ جائے تو عورت کو پلائیں اسقاط حمل کے لیے مفید ہے۔

پوست خیارشنبر 12 گرام، پوست اخروٹ، پرسیاؤشاں، برنگ کابلی ڈوڈہ کپاس ہر ایک 9 گرام قند سیاہ 25 گرام بطور جوشاندہ چند دنوں استعمال کرائیں اسقاط حمل کے قوی الاثر ہے۔

مرارۃ گاؤ میں شہد اور قندرسے کافور ملاکر حاملہ کے کان میں ٹپکانا اسقاط حمل کے لیے مفید ہے۔

وہ مجففات یا مفسدات منی جو مردوں کے استعمال کی ہیں اور مانع حمل ہیں

مقل بریاں، حب الصنوبر بریاں (چلغوزہ) ہر ایک 45 گرام، سداب 30 گرام، گلنار فارسی، گل سرخ، بنجنکشت (تخم سنبھالو) ہر ایک 20 گرام سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں 10 گرام ٹھنڈے پانی کے ساتھ صبح و شام کھائیں۔

تخم سداب، انیسون ہر ایک 4.5 گرام بذر البنج سفید، جند بید ستر ہر ایک 9 گرام، گل سرخ، گلنار، ہر ایک 14 گرام سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ 10 گرام ٹھنڈے پانی، سرکہ یا کھٹے دہی کے ساتھ صبح و شام کھائیں۔

کشنیز خشک، اسپغول مسلم ہر ایک 150 گرام، تخم کاہو، تخم خرفہ ہر ایک 50 گرام، گلنار فارسی، نیلوفر ہر ایک 40 گرام کافور 750 ملی گرام علاوہ اسپغول مسلم تمام ادویہ کو کوٹ چھان کر اسپغول ملائیں مقدار خوراک 15 گرام ایک ہفتہ تک۔

تخم کاہو، تخم خرفہ، شاہدانہ، کشنیز خشک، گل نیلوفر، غنچہ گل سرخ، آرد بلوط، صندل سرخ، صندل سفید، سماق، گلنار فارسی، طباشیر سفید، عدس مقشر، ہر ایک ایک حصہ، بذر البنج، کافور قیصوری ہر ایک چوتھائی حصہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ 10 گرام ٹھنڈے پانی کے ساتھ کھائیں۔

یہ سفوف عورت اور مرد کی شہوت جماع کو ختم کرتا ہے۔ شہدانج، تخم خرفہ، تخم کاہو، تخم سنبھالو، ہر ایک ایک حصہ نیلوفر دو حصہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ 15 گرام سفوف تخم خرفہ کے شیرہ کے ساتھ کھلائیں۔

یہ سفوف شہوت نفسانی کو ختم کرتا ہے اور قاطع حمل ہے۔

حب الفقد (تخم سنبھالو) 45 گرام برگ سداب خشک، پودینہ خشک، زیرہ کرمانی، سعد کوفی، گلنار فارسی ہر ایک 100 گرام سفوف بنائیں صبح و شام یہ سفوف 20 گرام ٹھنڈے پانی کے ساتھ کھائیں۔ برگ سداب کی جگہ تخم سداب بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

چھٹا باب

امتناع حمل کی تدابیر

یونانی اطباّ ء نے امتناع حمل کے متعدد اصول اپنی تالیفات میں ذکر کیے ہیں جن میں سے چند آسان اور بے ضرر اصول حسب ذیل ہیں۔ ان کے علاوہ اور بھی مختلف اصول دوسری کتابوں میں درج کیے گئے ہیں جو کہ ہر ایک کے لیے نہ تو آسان ہیں اور نہ ہی ضرر سے خالی۔ البتہ درج ذیل اصول ایسے ہیں جو کہ آسان ہیں اور ہر ایک اس پر عمل کر سکتا ہے۔ حتیٰ کہ دیہات کے لوگوں کے لیے بھی آسان ہیں یہ اصول اس بات کو ظاہر کرتے ہیں کہ یونانی اطباء خاندانی منصوبہ بندی اور ضبط تولید کی اہمیت سے بخوبی واقف تھے۔

(۱) خلاصۃ التجربات از زکریا رازی۔ (925 —— 850) کے باب 22 میں ذیل کے اصول درج ہیں۔

(الف) رحم میں مادۂ منویہ کے داخل ہونے سے بچنے کی تدابیر

(۱)۔ مباشرت کے درمیان بوقت انزال مرد عورت سے فوراً الگ ہو جائے تاکہ مادہ رحم سے باہر خارج ہو۔ (عزل کرنا)

(2)۔ مادۂ منویہ کا اخراج پورے طور پر علاحدگی کے بعد ہو یہ چیز مشق کے ذریعہ حاصل ہو سکتی ہے۔

(3)۔ عورت اندام نہانی میں کوئی قرص یا شافہ وغیرہ استعمال کرے تاکہ مادۂ منویہ رحم میں داخل نہ ہو اس تدبیر سے فم رحم بند ہو جاتا ہے۔

(ب)۔ اگر مادہ منویہ اندرون رحم پہنچ جائے تو اس کو خارج کرنے کے طریقے۔

(1)۔ مباشرت سے فوراً علاحدگی اختیار کی جائے اور عورت زوردار آواز کے ساتھ چھینکے اور کئی بار پیچھے کو کود ے۔
(2)۔ مندرجہ ذیل دوائیں گولیوں کی شکل میں مباشرت سے قبل رحم میں رکھ لیا کرے۔
نوشادر، شکرسفید، اشنان اور دوسری مدرات طمث ادویہ شامل کرکے گولیاں بنائی جائیں۔
(3)۔ عورت اپنے پنجوں کے بل بیٹھ کر ناف پر انگوٹھے سے دیر تک مالش کرے۔
مندرجہ بالا طریقہ سے جب کامیابی نہ ہو اس وقت مندرجہ ذیل تدبیر اپنائی جائے۔

عورت اپنی اندام نہانی میں نوک دار سلائی داخل کرکے رحم کا منھ کھول دے۔ سلائی کسی بھی لکڑی کی بنائی جاسکتی ہے۔ اور اگر خبازی کی لکڑی ہو تو بہتر ہے۔ اور یہ عمل تین چار دن کرنا چاہیے۔ احتیاطاً سلائی کے کنارے پر ایک دھاگہ باندھ لیا جائے تاکہ سلائی اندر ہی نہ رہ جائے۔ اس عمل میں انتہائی احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے۔ آہستہ آہستہ یہ سلائی اندر داخل کی جاتی ہے اور اس کا نتیجہ دو تین ہفتہ بعد ظاہر ہوتا ہے جب کہ ایام ماہواری جاری ہو جائیں۔

یہ کام کسی ہوشیار دایہ یا لیڈی ڈاکٹر سے کروانا چاہیے۔
عورت کے لیے مختلف ہدایات جب کہ وہ مانع حمل ذرائع اختیار کر رہی ہو۔
(1)۔ عورت ان ایام میں ٹھنڈے مشروبات اور تیز قسم کی چیزوں سے احتیاط رکھے۔
(2)۔ اسے ٹھنڈے پانی، تربوز، آڑو، اور نفاخ چیزوں سے پرہیز کرنا چاہیے۔
(3)۔ روزانہ نیم گرم پانی سے غسل کرنا چاہیے۔
(4)۔ روزانہ اپنے پیٹ اور جسم پر ملین دواؤں کے جوشاندہ سے نطول

کرنا چاہیے۔

(5)۔ ایسے زود ہضم غذائیں لینی چاہیے مثلاً انڈے اور پیاز کا شوربہ یا پرندوں کے شوربے میں زعفران اور پیاز ڈال لینا چاہیے۔ کھانے میں روغن بادام بھی اچھی چیز ہے۔ جوان پرندوں کے شوربے اور ان کے بازوؤں کا گوشت مفید ہے۔

2 القانون۔ ابن سینا (1057 - 980) جلد۔ 3

(1)۔ ایسی ہیئت میں مباشرت سے پرہیز کیا جائے جس میں کہ حمل جلدی قرار پاتا ہے۔

(2)۔ انزال کے وقت دونوں ایک دوسرے سے فوراً الگ ہو جائیں

(3)۔ جانبین میں سے ہر ایک کو انزال ایک ساتھ نہ کرنا چاہیے۔

(4)۔ ان تدابیر کے باوجود اگر اندیشہ ہو تو عورت فوراً کھڑی ہو کر 6 یا 7 بار پیچھے کی طرف کودے اس طرح مادہ منویہ پوری طرح خارج ہو جاتا ہے۔ اور حمل کے مواقع نہیں رہتے۔

3 ذخیرۂ خوارزم شاہی۔ الجرجانی (1200)

(1)۔ مرد کو مباشرت سے پہلے حشفہ کو روغن کنجد میں چرب کر لینا چاہیے۔

(2)۔ سب سے بہتر طریقہ یہ ہے کہ ایک صاف ستھرے باریک کپڑے کا ٹکڑا فم رحم میں رکھ کر مباشرت کی جائے اور فراغت کے بعد کپڑا نکال دیا جائے۔

ساتواں باب

بعض اہم مانع حمل ادویہ کا تفصیلی مطالعہ

(1) ۔اسفیداج

قبل مباشرت اسفیداج کو اگر بطور فرزجہ استعمال کیا جائے تو یہ استقرار حمل سے محفوظ رکھتا ہے۔ (کتاب الحاوی صفحہ 146 زکریا رازی) سورانوس (130 - 198) نے عورتوں کو یہ مشورہ دیا تھا کہ مباشرت سے قبل اسفیداج یا شب (پھٹکری) بطور فرزجہ استعمال کریں تو استقرار حمل سے محفوظ رہ سکتی ہیں۔
(تاریخ طب میجر صفحہ 165)

(2) اندرون وصارون (فاس)

شہد کے ساتھ اس کا فرزجہ مباشرت سے قبل کرنے سے استقرار حمل سے حفاظت ہوتی ہے۔ (کتاب الحشائش۔ دیسقوریدوس جلد 3 صفحہ 379)
شہد کے ساتھ اس کا فرزجہ قبل مباشرت مانع حمل ہے۔
(کتاب الحاوی زکریا رازی جلد۔ 9 صفحہ 144)
جالینوس نے بھی اس کو مانع حمل قرار دیا ہے جب کہ قبل مباشرت عورت اسے بطور فرزجہ استعمال کرے۔ کتاب الجامع لمفردات ابن بیطار جلد۔ ا صفحہ 64)

(3) النغو

النغو کا استعمال بطور خوردنی عورت کو استقرار حمل سے محفوظ رکھتا ہے۔

(دیسقوریدوس ۔ کتاب الحاوی جلد 9 صفحہ 128)

(4) انفحہ ارنب

اگر ایام حیض کے بعد بطور فرزجہ عورت خرگوش کا انفحہ مکھن کے ساتھ استعمال کرے تو یہ بہترین معاون حمل ہے اور اگر ایام حیض کے بعد مناسب مقدار میں کھائے تو یہ مانع حمل ہے ۔ (دیسقوریدوس جلد ۔ 2 صفحہ 113)

انفحہ ارنب اگر ایام حیض کے بعد تین دنوں تک کھایا جائے تو بہترین مانع حمل ہے ۔

(مفردات جلد 1 ابن بیطار صفحہ 64)

مجوسی نے بھی انفحہ ارنب کو استقرار حمل سے بچنے کے لیے بطور فرزجہ استعمال کرنا مفید بتایا ہے ۔ (کامل الصناعہ المجوسی)

(5) ۔ انفحہ ولد الایل

انفحہ ولد الایل کا فرزجہ بھی مانع حمل ہے ۔ (دیسقوریدوس جلد 2 صفحہ 114)

(6) ۔ بادروج

اسحاق بن عمران نے یہ کہا ہے کہ اگر عورت آب بادروج 125 ملی لیٹر استعمال کرے تو استقرار حمل سے محفوظ رہ سکتی ہے ۔

(اسحاق بن عمران ۔ کتاب الحاوی جلد ۔ 9 صفحہ 126)

شیخ الرئیس نے لکھا ہے کہ آب بادروج 125 ملی لیٹر کی مقدار میں پینے سے عورت استقرار حمل کے لائق نہیں رہتی ۔ (القانون)

اسماعیل جرجانی نے بھی اس دوا کو بطور خوردنی استعمال کرنے کی صورت میں عورت کو ناقابل استقرار حمل بتایا ہے ۔ (ذخیرۂ خوارزم شاہی)

(7) باقلا

اگر کسی عورت کو نہار منہ مسلسل 76 دنوں تک باقلا کھلایا جائے تو وہ عمر بھر

کے لیے بانجھ ہو جائے گی۔ تجربہ کے طور پر اگر کسی مرغی کو ۵ یا ۶ دن تک باقلا کھلائیں تو وہ انڈے دینا بند کر دے گی۔ (زکریا رازی۔کتاب الحاوی جلد ۹ صفحہ 147)

(8)۔ دھن بلساں

اگر روغن بلساں عورت بطور فرزجہ مباشرت سے قبل استعمال کرے تو استقرار حمل سے محفوظ رہتی ہے۔
شیخ الرئیس نے بھی اس طریقہ سے یہی فائدہ دھن بلساں کا تحریر کیا ہے۔
(ذخیرۂ خوارزم شاہی)

(9)۔ دھن کنجد

روغن کنجد کا استعمال منع حمل میں مفید ہے جبکہ مرد مباشرت سے قبل حشفہ کو روغن کنجد سے چرب کرے۔ (ذخیرۂ خوارزم شاہی)

(10)۔ بنجنکشت

دیسقوریدوس نے اس دوا کو مدر طمث بتایا ہے اور مردوں کے لیے مضعف باہ شمار کیا ہے۔ (دیسقوریدوس کتاب ۔ ۱ صفحہ 75)
جالینوس نے بھی اس دوا کے سلسلے میں یہ حکایت بیان کی ہے کہ ایتھنز کی عورتیں بعض مخصوص تہوار کے دن اپنے بستر پر اس کے بیج بکھیر دیتی ہیں ان کا خیال ہے کہ یہ جنسی خواہشات کو کم کرتے ہیں یا استقرار حمل سے روکتے ہیں۔
(مفردات ابن بیطار جلد ۔ ۱ صفحہ 115)

(11)۔ فلفل سیاہ

مرچ سیاہ اس دوا کو اگر عورت مباشرت کے بعد بطور فرزجہ استعمال کرے تو وہ استقرار حمل سے محفوظ رہتی ہے اور اس کو کھائے یا بطور پلٹس استعمال کرے تو مسقط جنین ہے۔ (دیسقوریدوس ۔ جلد ۔ 2 صفحہ ۱۹۹)

ابن ماسویہ نے کہا ہے کہ اگر مباشرت کے بعد عورت اس کا معمول کرے تو حیوانات منویہ تباہ ہو جاتے ہیں اور حمل قرار نہیں پاتا۔
(زکریا رازی کتاب الحاوی جلد ۹ صفحہ ۱۶۶)

(12) ۔جوز۔(اخروٹ)

اگر جوز کی پتیاں سرکہ کے ساتھ ایام حیض کے بعد استعمال کی جائیں تو مانع حمل ہیں۔
(زکریا رازی۔کتاب الحاوی جلد ۹ صفحہ ۱۴۹)

(13) ۔خبث الحدید

دیسقوریدوس نے اس کو بطور خوردنی مانع حمل قرار دیا ہے۔
(دیسقوریدوس۔ الحاوی ۹ صفحہ 631)
جالینوس نے خبث الحدید کو تمام دوسری مانع حمل ادویہ میں سب سے قوی الاثر قرار دیا ہے۔
شیخ الرئیس نے خبث الحدید کو مانع حمل قرار دیا ہے اور اس کی خصوصیت اس وجہ سے ہے کہ یہ سقوط بیضۃ الرحم کو روک دیتا ہے۔

(14) ۔غرب

اس کے پتے اگر پانی کے ساتھ عورت کھائے تو استقرار حمل سے محفوظ رہتی ہے۔
(دیسقوریدوس جلد ۱ صفحہ 75)
جالینوس نے بھی اس کو منع حمل کے لیے استعمال کرنے کی ہدایت کی ہے۔
ابن ماسویہ کا تو نظریہ یہ ہے کہ اس کی پتیاں عورت کو استعمال کرانے سے بالکل بانجھ ہو جاتی ہے۔
مجوسی نے اس کو بطور فرزجہ استعمال کرنے پر مانع حمل قرار دیا ہے۔
(زکریا رازی۔کتاب الحاوی جلد۔ ۹ صفحہ 155)
دیدیقوریدوس نے اس کی پتیوں کا سفوف پانی کے ساتھ کھانے پر بانجھ ہونے کی

بات کہی ہے۔

رازی نے کتاب "الکمال والتمام" سے نقل کیا ہے کہ اس کے پتوں یا پھل کا رس عورت استعمال کرے تو یہ مانع حمل ہے۔ (زکریا رازی۔ کتاب الحاوی جلد 9 صفحہ 155)

(15)۔ کاکنج

ابن بیطار نے شریف ادریسی کا قول نقل کیا ہے کہ اگر عورت کاکنج ایام حیض کے بعد سات دنوں تک مستقل استعمال کرتی رہے تو قطعی حمل نہ رہے گا۔

(الجامع لمفردات جلد 2 صفحہ 136)

(16)۔ کرنب

تخم کرنب بطور فرزجہ استعمال کرنے سے استقرار حمل سے حفاظت رہتی ہے۔

(دیسقوریدوس جلد 1 صفحہ 155)

مجوسی نے بھی اس کے تخم یا اس کی کلیوں کو بطور فرزجہ استعمال کرنے کو مانع حمل قرار دیا ہے۔

شیخ الرئیس اور صاحب الکمال والتمام نے بھی بطور فرزجہ اس کے استعمال کو مانع حمل قرار دیا ہے۔

(17)۔ ملح اندرانی

مجوسی نے اس دوا کو مرد و عورت دونوں کے استعمال کے قابل کہا ہے مرد مباشرت سے قبل حشفہ پر لیپ کرے اور عورت بطور فرزجہ استعمال کرے۔

(کامل الصناعہ)

(18) نعناع

رازی نے جالینوس سے نقل کیا ہے کہ آب نعناع اگر بطور فرزجہ استعمال کیا جائے تو استقرار حمل سے حفاظت رہتی ہے۔

شیخ الرئیس نے بھی اسی ترکیب سے یہی فوائد بیان کیے ہیں۔

(19)۔ قرنفل

اگر قرنفل روزانہ ایک عدد عورت استعمال کرتی رہے تو وہ مانع حمل ہے۔
(اسحاق بن عمران، الجامع المفردات ابن بیطار)

(20)۔ بلاب (قصوص)

دیسقوریدوس نے اس کو مدر طمث قرار دیا ہے اور یہ کہا ہے کہ اگر عورت اس کو بعد فراغت حیض استعمال کرے تو وہ حمل سے محفوظ رہے گی۔
(الجامع لمفردات ابن بیطار جلد ۹ صفحہ ۲۰)

(21)۔ قطران

اگر مرد قطران کو مباشرت سے قبل حشفہ پر طلاء کرے تو عورت استقرار حمل سے محفوظ ہو جاتی ہے۔
جالینوس نے بہت ہی وثوق سے بیان کیا ہے کہ اگر مرد مباشرت سے قبل ذکر پر قطران چپڑے تو حمل نہ ہوگا۔ کیوں کہ یہ حیوانات منویہ کو تباہ کرتا ہے۔ جالینوس نے اس کو تمام دوسری مانع حمل ادویہ کے مقابلہ میں نہایت ہی موثر قرار دیا ہے۔ اس کا مسلسل استعمال عورت کو بانجھ بنا دیتا ہے۔ اور عورت اس کو بطور فرزجہ استعمال کر کے یہی فوائد حاصل کر سکتی ہے۔
(الجامع لمفردات ابن بیطار۔ جلد 3 صفحہ 61)
مجوسی، ابن سینا اور تمام دوسرے اطباء نے اس دوا کے مانع حمل ہونے کی حمایت کی ہے اور اس کے استعمال کا مشورہ دیا ہے۔

(22)۔ سرخس

اس کی بیخ اگر عورت اکلاً استعمال کرے تو وہ بانجھ ہو سکتی ہے اور اگر ایام

حمل میں استعمال کرے تو حمل ساقط ہو جائے گا۔
جالینوس نے بھی اس دوا کے سلسلہ میں بالکل یہی بات کہی ہے۔
(دیسقوریدوس۔ جلد۔ 3 صفحہ 375)

(23)۔ شب (پھٹکری)

دیسقوریدوس نے مباشرت سے قبل بطور فرزجہ استعمال کرنے پر مانع حمل قرار دیا ہے۔ مجوسی، رازی، ابن سینا اور دوسرے اطباء نے شب کو اپنے تجربے میں اسی طریقہ سے استعمال کرنے پر مانع حمل قرار دیا ہے۔

(24)۔ شبت (سویا)

دیسقوریدوس نے شبت کو مدر طمث قرار دیا ہے اور مسلسل استعمال کرنے پر بصارت کے لیے مضر اور بار آوری کے منافی قرار دیا ہے۔ رازی نے بھی شبت کو مباشرت سے قبل بطور فرزجہ استعمال کرنے پر مانع حمل بتایا ہے۔
(زکریا رازی۔ کتاب الحاوی۔ جلد 9 صفحہ 25)
ابن سینا نے بھی اس دوا کو منع حمل میں مجرب قرار دیا ہے۔

(25)۔ شحم رمان (انار کا گودا)

رازی نے شحم رمان کو مسیح کے حوالہ سے مقامی استعمال کرنے پر مانع حمل نقل کیا ہے اور ابن سینا نے بھی اس کو مانع حمل ادویہ کی فہرست میں شمار کیا ہے۔
جرجانی نے بھی ابن سینا کے قول کی تصدیق کی ہے۔

(26)۔ سداب

دیسقوریدوس نے سداب کی دو قسمیں بستانی اور پہاڑی بتائی ہے۔ البتہ پہاڑی صرف خارجاً استعمال ہوتی ہے اور بستانی اکلاً بھی استعمال ہوتی ہے دونوں اقسام

مدر طمث ہیں۔ پہاڑی لبلور فرزجہ مانع حمل ہے اور بستانی مردوں میں بھی اکلاً خواہش
نفسانی کو کم کر دیتی ہے۔
جالینوس نے بھی اس دوا کو مردوں کے لیے مضعف باہ کہا ہے۔ مجوسی نے
تازہ برگ سداب کا فرزجہ مانع حمل قرار دیا ہے۔ (کامل الصناعہ)

(27)۔ زبل الفیل (فضلۂ فیل، ہاتھی کی لید)

رازی نے ابن ماسویہ کے حوالے سے نقل کیا ہے کہ اگر عورت زبل الفیل کو
بطور فرزجہ استعمال کرے تو وہ مستقل طور پر بانجھ ہو سکتی ہے۔
ابن سینا، جرجانی اور ابن بیطار وغیرہ نے بھی اس کے مقامی استعمال کو
موثر مانع حمل بتایا ہے۔ (زکریا رازی۔ کتاب الحاوی جلد۔ 9 صفحہ 151)

(28)۔ زہرات الملح

اگر عورت قبل مباشرت اس کا فرزجہ کرے تو استقرار حمل سے محفوظ رہے گی۔
اور اگر زمانہ حمل میں فرزجہ کرے تو اسقاط ہو جائے گا۔

(29)۔ بصل (پیاز)

مباشرت سے پہلے حشفہ پر پیاز کا عرق استعمال کرنا مانع حمل ہے۔

آٹھواں باب

چند منتخب فعال وقوی التاثیر مانع حمل ادویہ برائے سریریاتی تحقیقات ومشاہدات

بطور خوردنی ادویہ

(1)۔ سویا (2)۔ سرخس (3)۔ کرنب (4)۔ قرنفل (5)۔ لبلاب (قصوص) (6)۔ برادہ
آہن (خبث الحدید) (7)۔ جوز (8)۔ آب بادروج (9)۔ کاکنج (10)۔ انفحہ
ارنب (پنیر مایہ خرگوش) (11)۔ سداب (12)۔ باقلا (13)۔ بنجنکشت (14)۔ غرب

مقامی استعمال ادویہ

(1)۔ زہرات الملح (2)۔ شب (پھٹکری) (3)۔ آب پیاز (4)۔ سویا (5)۔ کرنب
(6)۔ شحم حنظل (7) انار کا گودا (8)۔ مرکی (9)۔ روغن بلساں (10)۔ سقمونیا
(11)۔ زبل الفیل (12) قصوص (13)۔ لسان العصافیر (اندر جو تلخ) (14) خبث
الحدید (برادۂ آہن) (15) پودینہ (16)۔ قطران (17)۔ فلفل سیاہ (18)۔ انفحہ
ارنب (19)۔ ملح اندرانی (20)۔ سداب (21)۔ روغن کنجد (22)۔ بنجنکشت
(23)۔ غرب۔

فہرست ماخذ

1 - فردوس الحکمت از ربن طبری - آفتاب پریس برلن 1928ء
ترجمہ متن ہمدرد نیشنل فاؤنڈیشن پاکستان 1981ء

2 - الحاوی فی الطب - از زکریا رازی جلد - 9 دائرہ المعارف، عثمانیہ یونیورسٹی
حیدرآباد 1960ء

3 - الملکی (کامل الصناعہ از علی بن عباس المجوسی - جلد - 2 -
اردو ترجمہ منشی نولکشور پریس کانپور 1889ء

4 - القانون فی الطب شیخ الرئیس بوعلی سینا
اردو ترجمہ - منشی نولکشور پریس کانپور 1899ء

5 - ذخیرۂ خوارزم شاہی - از اسماعیل جرجانی (1110 A.D.)
مطبع شام

6 - عیون الانباء فی طبقات الاطباء - از ابن ابی اصیبعہ
مطبع وہبیہ 1882ء

7 - کتاب خلق الجنین وتدبیر الحبل والمولودین
از عریب بن سعید الکاتب القرطبی عبدالقادر نورالدین الجیریا - 1956ء

8 - کتاب الارشاد لمصالح الانفس والاجساد از ابن جامع اسرائیلی
غیر مطبوعہ آصفیہ لائبریری، حیدرآباد، خدا بخش لائبریری پٹنہ

9 - کتاب الحشائش از دیسقوریدوس - غیر مطبوعہ خدا بخش اورینٹل لائبریری پٹنہ

10 - اکسیر اعظم از حکیم محمد اعظم خاں۔ جلد۔ 3 -
نولکشور پریس لکھنؤ 1872ء

11 - محیط اعظم از حکیم محمد اعظم خاں
مطبع نظامی کانپور 1885ء

12 - رموز اعظم - از حکیم محمد اعظم خاں - جلد دوم
مصطفائی پریس دہلی 1337ھ

13 - علاج نافعہ از حکیم محمد شریف خاں
نولکشور پریس لکھنؤ

14 - طب اکبر اردو حصہ دوم محمد جلال الدین
رفیق عام پریس، لاہور 1931ء

15 - مجربات اکبری (عربی) حکیم محمد اکبر
ترجمہ حکیم واحد علی خاں، نولکشور پریس کانپور 1885ء

16 - علاج الامراض (فارسی)
حکیم محمد شریف خاں، مجتبائی پریس، دہلی 1903ء

17 - رسالہ ہمدرد صحت، دہلی (ضبط تولید نمبر) 1939ء

18 - دی گریک ہربل آف دیسقوریدوس
ریفیز پبلیشنگ کمپنی، نیویارک (یو ایس اے)

19 - اے ہسٹری آف میڈیسن،
اے، ایچ یجر۔ یو ایس اے

20 - میڈیکل ہسٹری آف کانٹراسپشن۔ از نارمن۔ ای۔ ہمس برطانیہ 1936ء

ادویہ کے نباتی و علمی (سائنٹیفک) نام

۔ آم کی گٹھلی	Mangifera indica Linn.
2 ۔ آملہ	Emblica officinalis Gaertn.
3 ۔ ابہل	Juniperus communis Linn.
4 ۔ اتیس	Aconitum heterophyllum Wall.
5 ۔ اذخر	Cymbopogon schoenanthus Linn. Spreng.
6 ۔ اذریون (سورج مکھی)	Helianthus annuus Linn.
7 ۔ اسارون	Asarum europaeum Linn.
8 ۔ اسپغول	Plantago ovata Linn.
9 ۔ اسطوخودوس	Lavandula stoechas Linn.
10 ۔ اشق	Dorema ammoniacum D.Don.
11 ۔ اشنان	Salicornia spp.
12 ۔ اشنہ	Usnea longissima Linn.
13 ۔ اصابع صفر (ہلدی)	Curcuma longa Linn.
14 ۔ اصل الجزر البری (جنگلی گاجر)	Peucedanum sativum Linn.
15 ۔ افسنتین	Artemisia absinthium Linn.
16 ۔ اقحوان	Chrysanthemum parthenium Berneh.
17 ۔ انجرہ	Urtica pilulifera Linn.

Ficus carica Linn.	18 ـ انجیر
Ferula foetida Regel.	19 ـ انجدان
Yolk of an Egg	20 ـ انڈے کی زردی
Rennet	21 ـ انفحہ (پنیر مایہ)
Rennet of Rabbit	22 ـ انفحۂ ارنب (پنیر مایہ خرگوش)
Rennet of Stag	23 ـ انفحۂ ولد الایل (بارہ سنگھے کے بچہ کا پنیر مایہ)
Echinops echinatus Roxb.	24 ـ اونٹ کٹارہ
Pimpinella anisum Linn.	25 ـ انیسون
Iris ensata Thunb.	26 ـ ایرسا
Matricaria chamomilla Linn.	27 ـ بابونج
Ocimum basilicum Linn.	28 ـ بادروج (جنگلی تلسی)
Vicia faba Linn.	29 ـ باقلا
Embelia ribes Burm.f.	30 ـ باؤبڑنگ
Psoralea corylifolia Linn.	31 ـ باپچی
Cyclamen persicum Linn.	32 ـ بخور مریم
Artemisia vulgaris Linn.	33 ـ برنجاسف
Allium cepa Linn.	34 ـ بصل (پیاز)
Quercus incana Roxb.	35 ـ بلوط
Vitex agnus castus Linn.	36 ـ بجنکشت (سنبھالو)
Sapindus trifoliatus Linn.	37 ـ بندق ہندی (ریٹھا)
Ricinus communis Linn.	38 ـ بید انجیر
Falcon's dung	39 ـ باز کی بیٹ
Cassia fistula Linn.	40 ـ پوست املتاس
Egg shell	41 ـ پوست بیضہ مرغ
Lupinus albus Linn.	ـ ترمس

Morus alba Linn.	43 ـ توت
Butea monosperma (Lam.) Kuntze.	44 ـ تخم پلاس
Raphanus sativus Linn.	45 ـ تخم ترب
Cucumis melo Linn.	46 ـ تخم خربوزہ
Portulaca oleracea Linn.	47 ـ تخم خرفہ
Allium ampeloprasum Linn.	48 ـ تخم گندنا
Indigofera tinctoria Linn.	49 ـ تخم نیل
Hibiscus cannabinus Linn.	50 ـ تخم سن
Euphorbia royleana Boiss.	51 ـ تھوہر
Moringa oleifera Lam.	52 ـ تخم سہنجنہ
Crataegus azarole Linn.	53 ـ تخم زعرور
Allium sativum Linn.	54 ـ ثوم (لہسن)
Ferula galbaniflua Boiss.	55 ـ جاؤشیر
Gentiana lutea Linn.	56 ـ جنطیانا
Castorium	57 ـ جندبیدستر
Juglans regia Linn.	58 ـ جوز (اخروٹ)
Silver	59 ـ چاندی
Pinus gerardiana Wall.	60 ـ چلغوزہ
Rat's Dung	61 ـ چوہے کی مینگنی
Thymus vulgaris Linn.	62 ـ حاشا
Myrtus communis Linn.	63 ـ حب الآس
Laurus nobilis Linn.	64 ـ حب الغار
Lepidium sativum Linn.	65 ـ حرف
Peganum harmala Linn.	66 ـ حرمل
Trigonella foenum graecum Linn.	67 ـ حلبہ

68 ـ حلتیت	Ferula foetida Regel.
69 ـ حماض	Rumex vesicarius Linn.
70 ـ حماما	Amomum aromaticum Roxb.
71 ـ حنا	Lawsonia alba Linn.
72 ـ حندقوقی بری	Trifolium dubium Sibth.
73 ـ خار خسک	Tribulus terrestris Linn.
74 ـ خبث الحدید	Iron rust
75 ـ خچر کے کان کا میل	Wax of the Ear of Mule
76 ـ خچر کا سم	Hoof of the Mule
77 ـ خرمہرہ (کوڑی سفید)	Cowdi shell
78 ـ خشخاش سفید	Papaver somniferum Linn.
79 ـ خیار شنبر	Cassia fistula Linn.
80 ـ خیری	Cheiranthus cheiri Linn.
81 ـ خربق سفید	Veratrum album Linn.
82 ـ خربق سیاہ	Helleborus niger Linn.
83 ـ دار چینی	Cinnamomum zeylanicum Blume.
84 ـ دہن بلساں	Commiphora opobalsamum (Linn) Engl.
85 ـ دہن کنجد	Sesamum indicum Linn.
86 ـ دنج	
87 ـ دوقو	Peucedanum grande C.B. Clarke.
88 ـ دہی	Curd
89 ـ ڈوڈہ کپاس	Gossypium herbaceum Linn.
90 ـ راسن	Inula recemosa Hook.f.
91 ـ رازیانج	Foeniculum vulgare Mill.
92 ـ رائی (خردل)	Brassica campestris Var. vapa (Linn.)

93 ـ روبیاں	A kind of Prawn
94 ـ روغن گاؤ	Ghee
95 ـ زبل الفیل (ہاتھی کی لید)	Dung of Elephant
96 ـ زراوند طویل	Aristolochia longa Linn.
97 ـ زراوند مدحرج	Aristolochia rotunda Linn.
98 ـ زفت	Pitch
99 ـ زنجبیل	Zingiber officinale Rosc.
100 ـ زوفا	Hyssopus officinalis Linn.
101 ـ زہرات الملح	A kind of salt gathered from the bank of Nile
102 ـ زیرہ سیاہ	Carum carvi Linn.
103 ـ سانپ کی کینچلی	Snake skin
104 ـ سداب	Ruta graveolens Linn.
105 ـ سرخس	Dryopteris filix mas (Linn.) Schott.
106 ـ سرکہ	Vinegar
107 ـ سرمہ	Antimony
108 ـ سعد (ناگرموتھ)	Cyperus rotundus Linn.
109 ـ سقمونیا	Convolvulus scammonia Linn.
110 ـ سکبینج	Ferula persica Linn.
111 ـ سلیخہ	Cinnamomum cassia Blume.
112 ـ سماق	Rhus coriaria Hook.f.
113 ـ سنبل الطیب (بالچھڑ)	Valeriana officinalis Linn.
114 ـ سندروس	Callitris quadrivalvis Vent.
115 ـ سونا	Gold
116 ـ سہاگہ	Borax
117 ـ سیسالیوس	Sesali indicum W & A.

Fumeria officinalis Linn.	118۔ شاہترا
Alum	119۔ شب (پھٹکری)
Anethum sowa Kurz.	120۔ شبت (سویا)
Citrullus colocynthis Schard.	121۔ شحم حنظل
Punica granatum Linn.	122۔ شحم الرمان
Wine	123۔ شراب
Anemone pulsatilla Linn.	124۔ شقائق النعمان
Brassica rapa Linn.	125۔ شلجم
Nigella sativa Linn.	126۔ شونیز (کلونجی)
Honey	127۔ شہد
Cannabis sativa Linn.	128۔ شہدانج
Plumbago zeylanica Linn.	129۔ شیطرج
Zataria multiflora Linn.	130۔ صعتر
Santalum album Linn.	131۔ صندل سفید
Pterocarpus santalinus Linn.f.	132۔ صندل سرخ
Olea europaea Linn.	133۔ صمغ زیتون
Bambusa bambos Druce.	134۔ طباشیر
Anacyclus pyrethrum D.C.	135۔ عاقرقرحا
Lens culinaris Medic.	136۔ عدس
Rose water	137۔ عرق گلاب
Pistacia vera Linn. (Resin)	138۔ علک الانباط
Aquilaria agallocha Roxb.	139۔ عود
Polyporus officinalis Linn.	140۔ غاریقون
Salix babylonica Linn.	141۔ غرب
Bryonia alba Linn.	142۔ فاشرا (ہزارجشاں)

143 ـ فراسیون	*Marrubium vulgare*
144 ـ فراش (جھاؤ)	*Tamarix articulata Vahl.*
145 ـ فطراسالیون	*Petroselinum crispum (Mill.) Nym.*
146 ـ فلفل دراز، دار فلفل	*Piper longum Linn.*
147 ـ فلفل سیاہ	*Piper nigrum Linn.*
148 ـ فوتنج، فودنج	*Mentha arvensis Linn.*
149 ـ فوہ (مجیٹھ)	*Rubia cordifolia Linn.*
150 ـ قاقلہ کبار (الائچی کلاں)	*Amomum subulatum Roxb.*
151 ـ قثاء الحمار	*Ecballium elaterium A.Rich.*
152 ـ قردمانا	*Cardamine pratensis Linn.*
153 ـ قرنفل (لونگ)	*Caryophyllum aromaticus Linn.*
154 ـ قسط	*Saussurea lappa C.B.Clarke*
155 ـ قطران (شربین)	*Pinus sylvestris Linn. (Tar)*
156 ـ قند سیاہ (گڑ)	*Jaggari*
157 ـ قنطوریون کبیر	*Centurea centurium Linn.*
158 ـ قنطوریون صغیر	*Erythracea centurium Linn.*
159 ـ قنہ (بہروزہ)	*Pinus longifolia Linn.(Oleo-resin)*
160 ـ کاشم	*Panicum milliaceum Linn.*
161 ـ کاغذ سوختہ	*Paper Burnt*
162 ـ کافور	*Cinnamomum camphora Nees & Eberm.*
163 ـ کاکنج	*Physalis alkakegi Linn.*
164 ـ کالی زیری	*Centratherum anthelminticum (Willd.) Kuntze.*
165 ـ کائے پھل	*Myrica nagi Thunb.*
166 ـ کبر	*Capparis spinosa Linn.*
167 ـ کبریت	*Sulphur*

168	کراث (گندنا)	*Allium ampeloprasum Linn.*
169	کرفس	*Apium graveolens Linn.*
170	کرنب (کرم کلا)	*Brassica oleracea Linn.*
171	کشنیز	*Coriandrum sativum Linn.*
172	کماذریوس	*Teucrium chamaedrys Linn.*
173	کمافیطوس	*Ajuga chamaepentus Scharb.*
174	کمون (زیرہ)	*Cuminum cyminum Linn.*
175	کندش	
176	کونپل کریل	*Capparis spinosa Linn.*
177	کھجور	*Phoenix dactylifera Linn.*
178	کیلے کا پانی	*Musa paradisiaca Linn.*
179	گل اقحوان سرخ و سفید	*Chrysanthemum parthenium Linn.*
180	گل سرخ	*Rosa damascena Mill.*
181	گلنار	*Punica granatum Linn.*
182	لاذن	*Cistus .Spp.*
183	لبلاب (قصوس)	*Hedera helix Linn.*
184	لبن التین (انجیر کا دودھ)	*Ficus carica Linn.(Latex)*
185	لسان العصافیر	*Wrightia tinctoria R.Br.*
186	لک	*Lac*
187	لوبیا	*Phasedus vulgaris Linn.*
188	لوزالمر	*Prunus amygdalus var. amara.*
189	لوف	
190	مازو	*Quercus infectoria Oliv.*
191	ماءالعسل	*Mead (water & honey mixed)*
192	مرارۃ البقر (تلخۂ گاؤ)	*Gall bladder of cow*

Commiphora myrrha (Nees) Engl.	مر	193
Origanum vulgare Linn.	مرزنجوش	
Mentha pulegium Linn.	مشکطرامشیع	195
Gossypium herbaceum Linn.	مغز بنولہ	196
Commiphora mukul (Hook. ex Stocks) Engl.	مقل	197
Magnet	مقناطیس	198
Wax	موم	199
Delphinium staphisagaria Linn.	مویزج	200
Raisin	مویز منقی	201
Mesua ferrea Linn.	ناگ کیسر	202
Ptychotis ajowan DC.	نانخواہ	203
Cicer arietinum Linn.	نخود سیاہ	204
Rosa alba Linn.	نسرین	205
Mentha aquatica Linn.	نعناع نہری	206
Salvia officinalis Linn.	نمام	207
Ammonium chloride	نوشادر	208
Nymphaea alba Linn.	نیلوفر	209
Acorus calamus Linn.	وج	210
Bone Burnt	ہڈی سوختہ	211
Terminalia chebula Retz.	ہلیلہ	213
Asparagus officinalis Linn.	ہلیون	214
Hypericum perforatum Linn.	ہیوفاریقون	215
Atropa acuminata Royle ex Lindly	یبروج	216
Ceratonia silliqua Linn.	ینبوت (خرنوب)	217